ماہنامہ

دی ہومیو پیتھک نیوز

Regd. No. T-158/16188-CPL No. 85

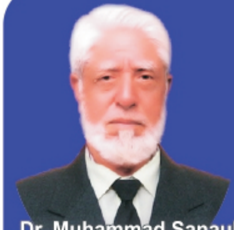

نومبر 2020

دنیائے ہومیو پیتھی کا ایک درخشاں باب

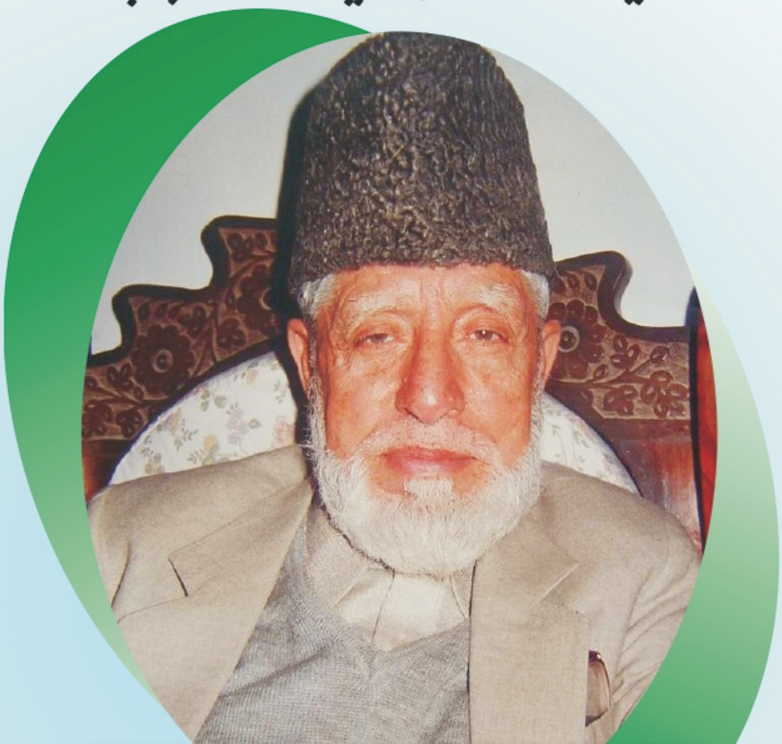

ڈاکٹر محمد ثناءاللہ (مرحوم)

1924-2005

پھول باقی نہیں خوشبو کا سفر جاری ہے

Special Highlights

کیا بائیو سالٹ ہمارے ہر دکھ کا علاج ہیں؟

تحریر

ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابر امین
(ڈی ایچ ایم ایس، بی بی اے، ایم ایس (آئی ٹی))

Page #07

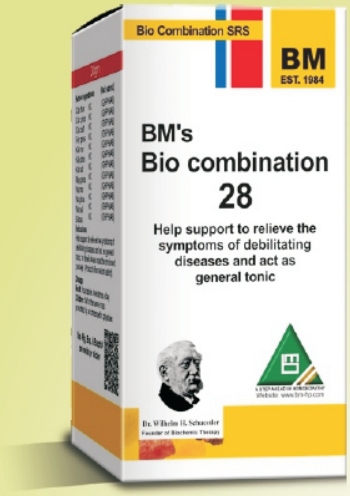

BM's Bio combination 28

Help support to relieve the symptoms of debilitating diseases and act as general tonic

BM
EST. 1984

30

Bufo rana compound

(Drops)30mL

Help support to relieve the symptoms of epilepsy and convulsions

A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
BM Homoeopathic Pharmaceuticals
ISO 9001-14001&GMP Certified

/BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
@BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
http://www.bm-hp.com

دی ماہنامہ ہومیو پیتھک نیوز

اعزازی مجلس ادارت

محمد سعید اللہ
سرپرست اعلیٰ

نائب سرپرست اعلیٰ	محمد اکرام اللہ
چیف ایڈیٹر	ہومیوڈاکٹر امان اللہ بسمل
ایڈیٹر	محمد حفیظ اللہ
سرکولیشن مینجر	فیصل مجید
بیوروچیف آزاد کشمیر	ہومیوڈاکٹر رفاقت حسین چوہدری
بیوروچیف جرمنی	ڈاکٹر لے ویز کاے و
بیوروچیف ملائشیاء	ایم شفیق
بیوروچیف سری لنکا	پی۔ جیانیتی
بیوروچیف امریکہ	مائیرو پوسیوک
بیوروچیف سنگاپور (ایس ای اے ریجن)	ڈاکٹر نور زین
بیوروچیف بنگلہ دیش	ڈاکٹر امین الحق
قانونی مشیر	صفیان عمر ایڈووکیٹ

بیوروچیف پنجاب / آزاد جموں کشمیر

سید محمود حسین — شفقت عباس
ظہور احمد — ڈاکٹر محمد رفاقت چوہدری
شہباز صادق — محمد اشرف
علی احسن — ہومیوڈاکٹر طارق حسین
حسن سلیم — بدیع الزمان شاہ

بیوروچیف کراچی

غلام حسین

بیوروچیف اندرون سندھ

ہومیوڈاکٹر غلام اکبر مغل — ہومیوڈاکٹر زاہد حسین ہلیو

بیوروچیف گلگت بلتستان / خیبر پختونخواہ

طالب جان — وزیر محمد — ہومیوڈاکٹر احسان اللہ

بیوروچیف بلوچستان

شفقت عباس

ارسلان خان / راشد محمود
آرٹ ایڈیٹر

رانا عمران احمد
پروف ریڈر

اس شمارے میں

03 اداریہ
کورونا: طویل المیعاد حکمت عملی ناگزیر

04 ذیابیطس

07 کیا بائیوسالٹ ہمارے ہر دکھ کا علاج ہیں؟

09 لیکچر نمبر 4

10 موسمی تبدیلی اور صحت

12 خبرنامہ

24 بی ایم پروجیکٹ وزٹ

قیمت	
فی شمارہ برائے پاکستان	50/= روپے
سالانہ ممبرشپ بذریعہ عام ڈاک	700/= روپے
سالانہ ممبرشپ بذریعہ رجسٹر ڈاک	1200/= روپے
برائے بیرون ممالک (سالانہ ممبرشپ)	40/= ڈالر

آپ ہمیں ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔ ہمارا ای میل ایڈریس ہے۔
dhomoeopathicnz@gmail.com

پتہ برائے رابطہ خط و کتابت و ترسیل زر: ''ماہنامہ دی ہومیو پیتھک نیوز'' 39- شالیمار روڈ گڑھی شاہو لاہور- پاکستان۔ فون: 36302873-36312924، 36303 فیکس: 36365144

ایڈیٹر و پبلشر: ہومیوڈاکٹر امان اللہ بسمل نے جے۔ اے۔ ایم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر ہیڈ آفس دی ہومیو پیتھک نیوز 39۔ شالیمار روڈ گڑھی شاہو لاہور سے شائع کیا

اداریہ

کورونا: طویل المیعاد حکمت عملی ناگزیر

دنیا کے کئی ملکوں میں کورونا وائرس کے متاثرین میں از سرنو اضافہ دیکھا جا رہا ہے جس سے واضح ہے کہ اس عالمی وبا پر قابو پانے کی کوششیں اب تک کارگر ثابت نہیں ہوسکی ہیں پاکستان میں بھی کیسوں میں مسلسل کمی کا رجحان جاری تھا وہ کسی قدر تبدیل ہوتا نظر آ رہا ہے۔ تازہ ترین دستیاب اعداد وشمار کے مطابق جمعہ کے روز بھارت میں کورونا کے نئے متاثرین کی تعداد سب سے زیادہ یعنی 82 ہزار رہی۔ اس کے بعد امریکہ اور برازیل کا نمبر رہا جن میں بالترتیب 43 ہزار اور 27 ہزار نئے کیس رپورٹ ہوئے۔ کرہ ارض پر بسنے والے 10 لاکھ 24 ہزار سے زیادہ انسان اب تک اس وبا کے ہاتھوں فنا کے گھاٹ اتر چکے ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے کے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ یورپ، مشترق وسطیٰ اور امریکہ میں کورونا کے کیسوں میں اضافے جبکہ بحیثیت مجموعی ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ میں کمی کا رجحان رہا۔ جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے تو یہاں بھی معمولات زندگی کی بڑی حد تک بحالی کے بعد کورونا کے نئے کیس سامنے آ رہے ہیں۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں ملک بھر میں 625 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے تقریباً پچاس فیصد کراچی کے ہیں جبکہ پچھلے ہفتوں کے دوران اموات کی تعداد واحد عدد تک محدود رہنے کے بعد بڑھ کر 15 تک پہنچ گئی ہے۔ یہ سب مریض اسپتالوں میں جاں بحق ہوئے ہیں۔ صورتحال کے جائزے میں اس نکتے کو ملحوظ رکھا جانا چاہیے کہ متاثرین اور فوت ہونے والوں کی تعداد ضروری نہیں کہ اتنی ہی ہو جتنی سرکاری ریکارڈ پر ہے کیونکہ اس میں ٹیسٹ نہ کرانے والے لوگ شامل نہیں ہوتے جبکہ دو تہائی دیہی آبادی پر مشتمل اس ملک میں ایسے افراد کا بھی خاصی تعداد میں ہونا بالکل قرین قیاس بلکہ یقینی ہے۔ بہرحال ریکارڈ پر موجود معلومات کے مطابق وباء کی ملک میں آمد کے بعد سے اب اس سے متاثر ہونے والوں کی کل تعداد 3 لاکھ 13 ہزار اور اموات کی تعداد ساڑھے چھ ہزار تک جا پہنچی ہے۔ تقریباً تین لاکھ افراد صحت یاب ہوگئے ہیں۔ ملک بھر میں وینٹی لیٹر پر منتقل کئے گئے مریض سو سے کم ہیں۔ پڑوسی ملک بھارت اور دنیا کے دوسرے کئی ملکوں کے مقابلے میں اللہ کا شکر ہے کہ ہمارے ہاں یہ وباء بے لگام نہیں ہوسکی اور صورت حال قابو میں ہے لیکن کیسوں میں مسلسل کمی کے رجحان کا منفی طور پر بدلنا بہرصورت فوری توجہ کا طالب ہے۔ کراچی میں احتیاطی تدابیر ملحوظ نہ رکھنے والے شادی ہالوں، ریستورانوں اور اسکولوں کی بندش اور گاڑیوں کی ضبطی متعلقہ حکام کی ذمہ داری تھی اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو اس پر شکوے شکایت کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ جب تک اس وباء کا شافی علاج دریافت اور اس سے عام استفادہ ممکن نہ ہوجائے اس وقت تک احتیاطی تدابیر پر مکمل عمل درآمد ہی مسئلے کا حل ہے۔ ایسا نہ کرنے کا مطلب صرف اپنی ذات کو نہیں پورے معاشرے کو خطرے میں ڈالنا ہے جس کا سنگین جرم ہونا محتاج دلیل نہیں۔ جہاں تک مرض کے شافی علاج کا تعلق ہے تو عالمی سطح پر ادویات اور ویکسین کی تیاری کی خبریں تو بہت آتی رہی ہیں لیکن حیرت انگیز طور پر اس سمت میں اب تک کوئی واضح عملی پیش رفت نظر نہیں آئی۔ ایسا کیوں ہے؟ متعلقہ عالمی اداروں پر اس سوال کا اطمینان بخش جواب واجب ہے۔ بظاہر لگتا یہی ہے کہ ابھی خاصی مدت تک کورونا کا کوئی حتمی علاج عالمی سطح پر متعارف نہیں ہو پائے گا جس کی بناء پر ناگزیر ہے کہ صورت حال سے نمٹنے کے لئے طویل المیعاد اور قابل عمل حکمت عملی تشکیل دی جائے۔ احتیاطی تدابیر کی سختی سے پابندی اس کی بہرحال اولین شق ہونی چاہیے جبکہ زیادہ کاموں کا آن لائن انجام دیا جانا اور اس کے لئے مزید تمام ممکنہ سہولتوں کا ہر سطح پر فراہم کیا جانا بھی اس میں لازماً شامل ہونا چاہیے۔

ذیابیطس

Diabetes

تحریر

ڈاکٹر جاوید اقبال

القائم ہسپتال فورتھ بی روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

0333-5208186

دنیا بھر میں ہر سال 14 نومبر کو ذیابیطس سے متعلق عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس مناسبت سے خصوصی تحریر

قارئینِ محترم ! ذیابیطس جسے عرفِ عام میں شوگر اور انگریزی زبان میں Diabetes کہا جاتا ہے' یونانی اصطلاح ہے جو کہ میٹھے پیشاب کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔ پیشاب میں شکر اس وقت آتی ہے جب شوگر کی خون میں سطح کا پیمانہ ۱۲۰ ملی گرام سے زیادہ ہو جائے۔ لہٰذا خون میں گلوکوز (گلوکوز شوگر کی ایک قسم ہے جو ہضم شدہ خوراک سے بنتی ہے) کی زیادہ مقدار جمع ہو جانے کی حالت کو ذیابیطس کہتے ہیں۔ ذیابیطس امراض قلب اور فالج کے خطرات کو بڑھا دیتی ہے لیکن یہ خطرہ اُس وقت مزید زیادہ ہو جاتا ہے جب خُون میں شکر کی مقدار قابو میں نہ رہے۔ ذیابیطس کا عارضہ دل کی نالیوں کے عارضے میں مبتلا ہونے کے خطرات کو تشویشناک حد تک بڑھانے کا موجب ہے' اس لیے اس مرض سے بچاؤ انتہائی ضروری ہے۔ یہ ایسا عارضہ ہے جو کہ دیگر کئی امراض کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے اسی لیے بڑے بوڑھے افراد اس مرض سے متعلق کہتے ہیں کہ یہ دیمک ہے جو انسانی جسم کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتی ہے اور انسان کو پتہ اُس وقت چلتا ہے جب پانی سر سے اُوپر جا چکا ہوتا ہے لیکن موجودہ دَور میں جب زیادہ تر لوگ اپنی صحت کی فکر کرنے لگے ہیں تو اگر یہ مرض بروقت تشخیص ہو جائے تو بہت جلد اس پر قابو پایا جا سکتا ہے اور اس عارضے میں مبتلا افراد دیگر تندرست افراد سے زیادہ بہتر طریقے سے اپنی زندگی گزار سکتے ہیں۔

ذیابیطس کا ہومیو پیتھک علاج

ذیل میں ذیابیطس یعنی شوگر کے حوالے سے ہومیو پیتھک مجرب ادویہ کا تذکرہ کیا جا رہا ہے' واضح ہو کہ ہر دوا اپنی مخصوص علامات کے ساتھ شفایابی کا باعث ہے:

☆...... خون میں شوگر کی زیادتی ہو تو آرسینک بروم 3X بہترین دوا ہے۔

☆...... پیشاب میں شوگر کی زیادتی کے لیے ارجنٹم نائیٹریکم 30 بہترین دوا ہے۔

☆...... ایسے افراد جن کے شوگر کے باعث ٹخنے متورم ہوں تو انہیں ارجنٹم میٹ 30 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆...... ایسے افراد جنہیں شوگر کی وجہ سے غشی وسکتہ ہو تو انہیں اوپیم 200 دیں۔

☆...... شوگر کا مریض لوگوں کو نہ پہچانے تو اسے ایلومینا 200 دینی چاہیے۔

☆...... ایسے افراد جنہیں مزمن نوعیت کا ضعف معدہ ہو اور اس وجہ سے شوگر ہو تو یورینم نائیٹریکم 3X بہترین دوا ہے۔

☆...... شوگر کے باعث گینگرین ہو تو آرسینک ایلبم 1000 بہترین دوا ہے۔

☆...... شوگر کے باعث رات کو پیشاب زیادہ آئے تو ایسڈ فاس 200 روزانہ ایک خوراک دیں۔

☆...... شوگر کے باعث پیشاب کی کمی کی شکایت ہو تو کیوپرم آرس 30 ہفتہ دس دن تک روزانہ چار خوراکیں دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆...... شوگر کے باعث مریض دن بدن کمزور ہو رہا ہو تو ایسٹک ایسڈ 30 دینی چاہیے۔

☆...... شوگر کے باعث خارش ہو تو ڈولی کوس 6 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆...... ذیابیطس کے باعث دیگر کوئی بھی تکلیف لاحق ہو تو گریفائٹس CM کی ایک خوراک کھلا دیں۔

☆...... ذیابیطس میں ٹھنڈے پانی کی طلب ہو تو یہ فاسفورس 1000 کی علامت ہے۔

☆...... شوگر کے باعث پیشاب میں البیومن خارج ہو رہی ہو تو

کینتھرس30 بہترین دوا ہے۔

☆…… شوگر کے باعث جوڑوں میں دردیں ہوں تو لیکٹک ایسڈ200 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث قبض کی شکایت ہو تو پلمبم میٹ30 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث دمچی پر خارش ہو تو بوریکس30 دینی چاہیے۔

☆…… شوگر کے مریضوں میں گنٹھیائی علامات پائی جائیں تو ہیلونیاز3X دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث مالیخولیا ہو تو لائیکو پوڈیم1000 دینی چاہیے۔

☆…… شوگر کے ہمراہ پراسٹیٹ گلینڈ کا کوئی عارضہ ہو تو میڈورینم1000 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث جسمانی دکھن ہو رہی ہو تو ٹیرنٹولا ہسپانیہ30 پُرسکون کر دیتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث زخموں میں پیپ پڑ رہی ہو تو ہیپر سلف200 دینی چاہیے۔

☆…… شوگر کے باعث تمام جسم پر رسولیاں بن رہی ہوں تو آرسینک ایلبم200 دینے سے بہتری ہوتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث فالج کی شکایت ہو تو کاسٹیکم30 دینی چاہیے۔

☆…… ذیابیطس کے زخموں میں سائیزی جیم3X دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… اعصابی شوگر کے لیے لاجواب دوا: ایسڈ فاس200 ہے روزانہ ایک خوراک دیں۔

☆…… شوگر کے باعث تشنج کی علامات ہوں تو زنکم میٹ3X بہترین دوا ہے۔

☆…… شوگر کے مریضوں کے پیشاب سے بنفشہ کی سی بو آئے تو تھائیرائیڈینیم200 دیں۔

☆…… شوگر کے مریضوں کے پیشاب سے میٹھی بو آئے تو آرم میٹ200 دیں۔

☆…… شوگر سے نقاہت کے ہمراہ پیشاب زیادہ آ رہا ہو تو ایسٹک ایسڈ30 لاجواب دوا ہے۔

☆…… شوگر کے باعث پیشاب زیادہ آ رہا ہو تو سائیزی جیم3X اکیلی دوا ہی کافی ہے۔

☆…… شوگر میں پیشاب کرنے کے بعد قطرے ٹپکیں تو لیک ویکسی نم ڈیف6 دیں۔

☆…… شوگر کے مریض میں بواسیری مسے ہوں تو رٹہنیا30 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کا مریض کمزوری کے باعث بار بار کچھ نہ کچھ کھانے پر مجبور ہو تو فاسفورس200 یہ عادت ختم کر دیتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث گردوں میں سوزش ہو رہی ہو تو پلمبم میٹ30 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے مریض کے تمام اخراجات بدبودار ہوں تو گریفائٹس200 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث بدہضمی اور مرغن غذاؤں کی طلب ہو تو نکس وامیکا30 دینے سے شفایابی ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث بے ساختہ اخراج بول کی شکایت ہو تو ایلومینم میٹ6 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے مریض میں قطرہ قطرہ پیشاب نکلے اور جلن بھی ہو تو کینتھرس6 دینے سے شفایابی ہوتی ہے۔

☆…… موٹاپے کے باعث شوگر کا عارضہ لاحق ہو تو کاربو اینی میلس200 بہترین دوا ہے۔

☆…… شوگر کے باعث سر درد اور یرقان ہو تو چیونتھس3X دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث ضدی قسم کی قبض ہو تو ایلومن30 کچھ دن لگا تار دینے سے شفایابی ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کے باعث جنسی کمزوری کے لیے لاجواب دوا موسکس3X ہے۔

☆…… شوگر کے باعث مریض کو شدید درجے کی جنسی کمزوری ہو اور مریض مہینوں مباشرت کے قابل نہ ہو تو کیوپرم میٹ اور موسکس30 دونوں ادویہ ادل بدل کر دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆…… شوگر کی وجہ سے کمزوری کے باعث مریض ہر وقت لیٹا رہے پکرک ایسڈ30 دیں۔

☆…… شوگر کے باعث پیشاب میں ایسی ٹون خارج ہوں تو گلیسرین30 دیں۔

☆…… سوزاک کے بعد شوگر کا عارضہ لاحق ہو تو تھوجا1000 دیں۔

☆…… شوگر کے باعث تمام جسم پر خارش ہو رہی ہو تو نیٹرم

میور1000 بہترین دوا ہے۔

☆...... شوگر کے مریض جو ہر وقت بیٹھے رہنا چاہتے ہوں تو انہیں ارجنٹم نائیٹریکم200 کی چند خوراکیں فعال کر دیتی ہیں۔

☆...... شوگر کے باعث گردے ناکارہ ہو رہے ہوں تو ویسی کیریاX3 بہترین دوا ہے اس کے علاوہ ایل سیرم6 بھی دی جاسکتی ہے۔

☆...... شوگر کے باعث آنکھوں کی تکلیف ہو تو کروٹیلس200 دینے سے بہتری ہوجاتی ہے۔

☆...... شوگر کے مریض کو بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہو تو یورینیم نائیٹریکم30 بہترین دوا ہے۔

☆...... ذیابیطس کے مریضوں میں جب ٹخنوں پر ورم نمایاں ہو تو ارجنٹم میٹ30 اکسیر دوا ہے۔

☆...... ذیابیطس کسی بھی وجہ سے ہو آرس بروم 3x کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ روزانہ صبح خالی پیٹ تین قطرے ایک گلاس پانی میں ڈال کر استعمال کریں۔

☆...... لبلبے کی خرابیوں کے باعث شوگر ہو تو انسولین30 بہترین دوا ہے۔

☆...... شوگر کے مریض کو دل کا عارضہ بھی لاحق ہو تو گلونائن6 بہترین دوا ہے۔

☆...... بلڈ شوگر کے لیے رس ایرومیٹک X 1 اور آرسینک بروم1X ہر ایک کے 5/5 قطرے ملا کر دن میں چار بار دیں۔

☆...... بلڈ شوگر جب مایوس کن حالت اختیار ہو چکی ہو تو رس ایرومیٹک Q اور سائیزی جیم Q، ۱۰-۱۰ قطرے پانی میں ملا کر دن میں چار بار دیں۔

☆...... کسی بھی طرح کی شوگر کے لیے میڈورینیم 1M، ہر ہفتے ایک خوراک اور انسولین200 دن میں تین بار دیں۔

☆...... شوگر کے باعث موتیا بند کی شکایت ہوگئی ہو تو ذیل کی ادویہ دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں:

کالی سلف30 اور کلکیریا فلور30 دونوں دوائیں ملا کر دن میں تین مرتبہ ایک ماہ تک استعمال کریں۔ اگلے ماہ 200 طاقت میں یہی دوا روزانہ ایک خوراک ایک ماہ تک پھر یہی دوا1000 طاقت میں ایک ماہ تک استعمال کریں۔

☆...... لبلبے کی خرابیوں کے سبب ذیابیطس کا عارضہ لاحق ہو تو ذیل کا فارمولا بہترین نتائج کا حامل ہے:

نیٹرم فاس، نیٹرم سلف، کالی فاس، کلکیریا فاس: تمام ادویہ6X میں ملا کر سفوف بنالیں اور دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔

☆...... شوگر کے مریضوں کی تمام شکایات کے لیے کسی بھی دوا کے ساتھ بطور معاون دوا کے ذیل کی تین دواؤں کا مرکب تیار کرکے دیں، بہت جلد شفایابی ہو جائے گی: نیٹرم سلف 3x، نیٹرم فاس3x، کلکیریا فاس6x

نوٹ: شوگر سے متعلق مزید معلومات اور علاج کی تفصیلات کے لیے مصنف کی کتاب ''شوگر: وجوہات اور علاج'' ملاحظہ فرمائیں۔

اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان
بی ایم ہومیوپیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے
خورشید ہومیوپیتھک سٹور
A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com
ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات دستیاب ہیں
نیز LM پوٹینسی بھی دستیاب ہے
ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد عرفان
لیبرٹی مارکیٹ کچہری بازار، بلاک نمبر6 سرگودھا Cell: 0300-6010428

تحریر

ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابر امین
ڈی ایچ ایم ایس، بی بی اے، ایم ایس (آئی ٹی)

کیا بائیو سالٹ ہمارے ہر دکھ کا علاج ہیں؟

بائیو کیمک طریقہ علاج کی تفہیم و تشریح

قسط نمبر ۱۴

بائیو کیمک میں کل بارہ نمکیات کو زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ بائیو کیمک جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ علیحدہ طریقہ علاج ہے، لیکن اس کو ہومیو پیتھی کے ساتھ ہی منسلک کیا جاتا ہے۔

اگر ہم ان بارہ نمکیات کو اچھی طرح سمجھ لیں تو یہ نہ صرف پریکٹس میں بہت فائدہ مند ہو سکتا ہے بلکہ دکھی انسانیت کی خدمت میں بھی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ ہم اب ان بائیو کیمک سالٹس کا بغور جائزہ لیں گے۔ میری کوشش ہے کہ آپ تک زیادہ سے زیادہ بہترین معلامات پہنچائی جائیں۔ بارہ بائیو کیمک سالٹس کے نام ہم پہلے جان چکے ہیں۔ آئیں ان میں سے پہلے سالٹ کلکیر یا فلور کا تعارف حاصل کرتے ہیں۔

کلکیر یا فلور کو بہت سے ناموں سے جانا جاتا ہے۔

کلکیر یا فلور Calcium Floricum

Synonyms

Calcarea Fluoridum, Calcarea Fluorata, Calcium Fluoride, Calcium Fluorica.

عام طور پر اسے **Fluoride of Lime** بھی کہا جاتا ہے۔

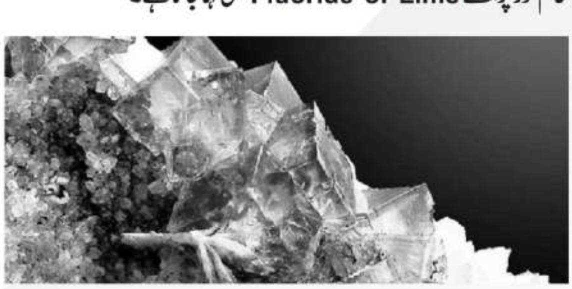

کلکیر یا فلور کی کیمیائی خصوصیات۔

☆ اس کا فارمولا **CaF2** ہے۔

☆ اس کی سپیسیفک گریویٹی ۴۔۳ ہے۔

☆ اس میں **58.21** حصے کیلشیم پایا جاتا ہے۔

☆ یہ پانی میں حل پذیر ہے۔

کلکیر یا فلور ہمارے جسم میں مندرجہ ذیل اعضاء میں پایا جاتا ہے۔

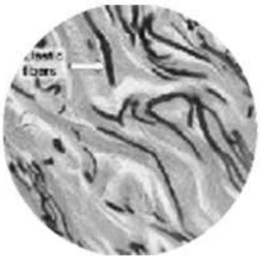

Elastic Fibers

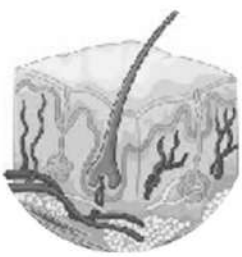

Skin

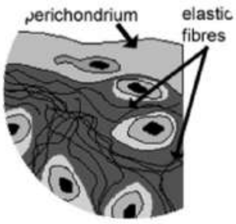

Bones

Vascular walls

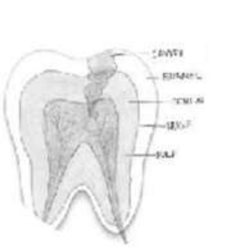

Enamel of the teeth

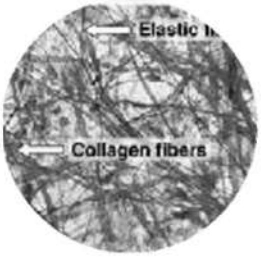

Conective Tissue

کلکیر یا فلور ہمارے جسم میں مندرجہ ذیل اہم افعال سرانجام دیتا ہے۔

☆ حفاظتی جھلیاں

کلکیر یا فلور ہمارے سیلز کی حفاظتی جھلیاں بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

☆ دانتوں کی بیرونی سطح بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

☆ **Periosteum** کی ساخت میں بھی کلکیر یا فلور پایا جاتا ہے

Periosteum ہمارے جسم میں موجود ہڈیوں کی بیرونی سطح میں ایک باریک جھلی کی صورت میں پائی جاتی ہے۔ اس کی بنیادی دو سطح ہوتی ہیں۔ **Periosteum** ہڈیوں کی بڑھوتری میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

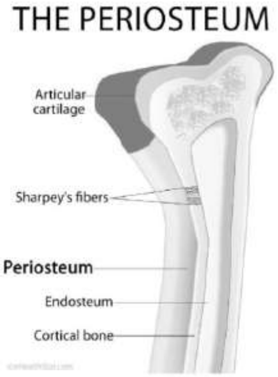

یہ ہڈیوں کی جھلی **Periostium** میں پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے میں بہت فائدہ مند ہے۔ جھلی میں سوزش ہوجائے، گومڑ کا بن جانا، ہڈیوں کی سیلز میں کلکیر یا فلورائڈ کے مالیکیولز میں خرابی آجانے کی وجہ سے ان میں لچکیلا پن زیادہ ہوجاتا ہے جو کہ ہڈی پر گروتھ کا سبب بنتا ہے۔ یہ گروتھ نئی نہیں ہوتی یعنی ہڈی پر نئی ہڈی نہیں بنتی بلکہ ٹشوز میں موجود فائبرز میں لچکیلا پن زیادہ ہونے کی وجہ سے ان میں پھیلاؤ آنا شروع ہوجاتا ہے۔ کلکیر یا فلوران ٹشوز کو دوبارہ اپنی اصل حالت میں لاکر اس پھیلاؤ کو ختم کردیتی ہے۔

☆ جلد میں بھی کلکیر یا فلورا اہم کردار ادا کرتا ہے۔

☆ ہمارے جسم میں کچھ عضو ایسے ہیں جو کہ کلکیر یا فلورائڈ کے بغیر کام نہیں کرسکتے۔ ان میں تمام لچکدار فائبرز، ٹنڈنز، لیگامینٹس اور خون کی نالیوں کی دیواریں شامل ہیں۔ کلکیر یا فلور کا اعصابی نظام پر بھی بہت اچھا اثر ہے۔ یہ کیونکہ سیلز

اورالاسٹک فائبرز میں لچکیلا پن پیدا کرتا ہے لہذا اعصابی ٹشوز کو **Relax** کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کلکیر یا فلورا اعصابی نظام کو قائم رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ لیگامینٹس، ٹینڈن۔ کو نہ صرف مضبوط کرتا ہے بلکہ ان کی مرمت میں بھی حصہ لیتا ہے۔ کلکیر یا فلور جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں ٹشوز میں بالخصوص الاسٹک فائبرز میں **Flexibility** کو اعتدال میں رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جب اس کے مالیکیولز کی کمپوزیشن میں کوئی خرابی آجاتی ہے تو فائبر ٹشوز اور الاسٹک فائبر ٹشوز میں لچکیلا پن زیادہ ہوجاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہڈیوں میں سپورز **Spors** بن جاتے ہیں۔ یہ سپورز عام طور پر انتہائی تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔ عام طور پر پاؤں، کلائی

،ایڑی کی ہڈی وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔

ان کا دوسرے طریقہ علاج میں سوائے آپریشن کے کوئی دوسرا حل نہیں ہے۔ ہومیوپیتھی اس کے لیے بہت آسان حل پیش کرتی ہے۔ روزانہ چند میٹھی گولیاں کھانے سے مریض نہ صرف آپریشن سے بچ جاتا ہے بلکہ بہت سا روپیہ ضائع ہونے سے بچ جاتا ہے۔ ایسے امرض میں مبتلا مریضوں کو اگر بروقت ہومیوپیتھک طریقہ علاج کی سہولت میسر آجائے تو وہ کسی نعمت سے کم نہیں۔ کچھ دنوں کے باقاعدہ علاج سے مریض اس مصیبت سے چھٹکارا پا سکتا ہے۔ کلکیر یا فلور ایسی حالت میں ایک نایاب دواء ہے۔ میں کئی مریضوں پر اس کی آزمائش کر چکا ہوں۔ اور بہترین نتائج حاصل کئے ہیں۔ میں نے اکثر مریضوں کو جن میں یہ پرابلم پایا جاتا ہے کلکیر یا فلور استعمال کروائی ہے۔ اسے کچھ عرصہ استعمال کروانا پڑتا ہے۔ اس کے نتائج ذرا آہستہ ملتے ہیں۔ کلائی کے جوڑ کی ہڈی اگر بڑھ گئی ہو تو اس میں کلکیر یا فلور کے ساتھ میں ہمیشہ کالی بائی کروم دیتا ہوں۔ ان دونوں دواؤں نے مجھے کبھی مایوس نہیں کیا۔ ایسے مریض جن کو ڈاکٹر آپریشن کا وقت دے چکے تھے ان ادویات نے ان کو قصائیوں کے چھری کانٹوں سے یوں بچایا جیسے مکھن سے بال نکالا جاتا ہے۔ کلائی کے جوڑ کی ہڈی بڑھ جائے یا واہاں پانی والی تھیلی بن جائے جو کہ اکثر خواتین میں بن جاتی ہے۔ میں یہ دونوں ادویات اکثیر کا درجہ رکھتی ہیں۔ ٹشوز میں زیادہ لچکیلا پن آجانے کی وجہ سے وہ آپنے اندر کی رطوبت کو سنبھال نہیں پاتے، جس کی وجہ سے وہ رطوبت ٹشوز سے باہر نکل آتی ہے اور سسٹ کی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ کلکیر یا فلور نہ صرف ان ٹشوز میں موجود اضافی لچک کو کم کرتی ہے بلکہ اس رطوبت کا دوبارہ انجذاب ممکن بناتی ہے اس طرح تھیلی بغیر آپریشن کے ٹھیک ہوجاتی ہے۔ اور مریض کسی قسم کے آپریشن سے باآسانی بچ جاتا ہے۔ ابھی تک دوسرے طریقہ علاج کے معالج نہ صرف خود ہومیوپیتھی سے نابلد رہے ہیں بلکہ مریضوں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔ (باقی آئندہ)

آرٹیکل کے حوالے سے گفتگو کرنے یا مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے
آپ اس نمبر پر میرے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں:

03336510921

ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابر امین

ڈی ایچ ایم ایس، بی بی اے، ایم ایس (آئی ٹی)

لیکچر نمبر 4

Apis Mellifica Vs Cantharis

(Tissues) بافت نسیج

Apis Mellifeca

Cantharis

Apis Mellifeca

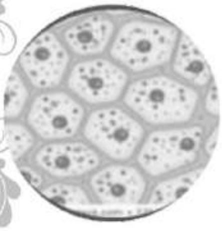

Apis acts Specifically واضع طور پر upon the cellular tissues

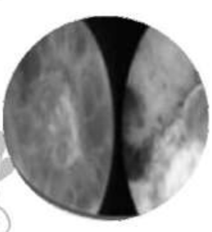

Diffuse پھیلی ہوئی inflammation سوزش of cellular tissues, ending خاتمہ in their destruction تباہی

Dropsical affections پانی والی سوجن especially oedema and Ascites استسقائے شکمی with albumimuria

Cantharis

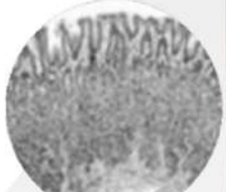

Cantharis acts especially upon the mucous لعاب دار membranes جھلیاں

Swelling سوجن heat گرمی redness سرخی of tissues even gangrene گنگرین of parts

Pleurisy پھیپھڑوں کی جھلی کی سوزش particularly خاص طور پر in morbus Brightill ضعف گردہ میں

موسمی تبدیلی اور صحت

تحریر
ہومیوپیتھک ڈاکٹر
عون محمد چمن
(ڈی ایچ ایم ایس)

موسمی تبدیلی خواہ وہ سردی سے گرمی ہو اور چاہے گرمی سے سردی ہو ہر دوصورتوں میں انسانی وجود کو متاثر کرتی ہے۔موسم سرما کے بارے میں مشہور ہے کہ سردی کا موسم جذبات میں سرد مہری پیدا کرتا ہے لیکن دھند، کہر اور سردی کی شدت اس کی خاص پہچان ہیں۔اس موسم کی یخ بستگی جہاں لہو کی گرمی میں سردی کا رنگ بھرتی ہے وہیں زندگی کی دل فریبی میں بھی ایک نیا جنون اور ترنگ پیدا کرتی ہے۔

موسم سرما واحد موسم ہے جو سب کے لئے یکساں طور پر محبوب ومرغوب ہوتا ہے۔کھانے کے رسیا افراد کو جی بھر کے کھانے کا موقع ملتا ہے رنگ برنگے پہناوے پہننے والوں کو بلا خوف وخطر ہر طرح کے فیشنوں پر طبع آزمائی کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی پسینے کی بدبو اور مچھروں کی بھوں بھوں سے جان چھوٹی رہتی ہے طویل راتیں خوب جی بھر کے سونے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔

دن کی دل آویز دھوپ صحت بھری تمازت لئے جسم کو گرماتی ہے موسم سرما کا جب آغاز ہوتا ہے تو اچانک خنکی بڑھ جانے سے نزلہ، زکام، فلو، کھانسی اور ورم حلق جیسے عوارض سے پالا پڑنا معمول کی بات ہے۔موسم گرما کے بعد جب سردی کا آغاز ہونے لگتا ہے تو انسانی وجود بیماریوں کے نرغے میں زیادہ آتا ہے۔ایسے میں ہم غذائی پرہیز اور احتیاط اپنا کر مذکورہ امراض سے خاطر خواہ حد تک محفوظ رہ سکتے ہیں۔بدلتے موسم کا سب سے خطرناک مرض نزلہ وزکام کو سمجھا جاتا ہے جبکہ نزلہ وزکام ایسے الفاظ ہیں جن سے ہر انسان صرف آشنا ہی نہیں بلکہ کبھی نہ کبھی ضرور اس کی گرفت میں آچکا ہوگا۔ہمارے ہاں صحت کا مناسب شعور نہ ہونے کہ وجہ سے لوگوں کی اکثریت نزلے وزکام کو معمولی بیماری سمجھ کر نظر انداز کرنے کی کوشش کرتی ہے اور اگر کچھ لوگ اس طرف دھیان بھی دیں تو ایک جوشاندہ پی لینے یا پھر ڈسپرین لینے کو کافی خیال کر لیتے ہیں۔حالانکہ یہ مرض اتنا غیر ضرر بھی نہیں جتنا کہ ہم تصور کرتے ہوئے اس کے علاج پر توجہ نہیں دیتے۔طبی ماہرین کے نزدیک اگر نزلے کا بروقت اور مناسب سدباب نہ کیا جائے یہ کئی موذی اور تکلیف دہ عوارض کو بدن انسانی پر مسلط کرنے کا ذریعہ بن کر تندرستی اور صحت مندی کو کھا جاتا ہے۔

یاد رکھیں! نزلہ ایک ایسا نامراد مرض ہے جو کھانسی کا سب سے بڑا ذریعہ بنتا ہے۔لیکن یاد رہے ایسے افراد جن کا حلق حساس ہوتا ہے اور ہلکی سی بے احتیاطی سے گلے کا ورم ظاہر ہو جاتا ہے تو ان کے زکام اور کھانسی کا سبب گلے کی حساسیت بنتی ہے۔لہٰذا انہیں چاہیے کہ وہ صرف اپنے گلے کی حساسیت کے پیش نظر موسم کی تبدیلی کے ساتھ ٹھنڈے پانی، ترش غذاؤں، چکنائیوں اور مرغن خوراک سے احتیاط شروع کر دیں اگر وہ اپنے حلق کی حساسیت کے مسائل کا توڑ کر لیں تو دیگر کئی عوارض سے محفوظ ہو جائیں گے۔جب گلے میں ورم کی کیفیت پیدا ہوتی ہے تو ہلکا سا بخار اور زکام بھی ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

عمومی احتیاط

احتیاط بہتر ہے علاج سے کے یونیورسل کلیے کو اپنا کر ہم خاطر خواہ حد تک نزلہ وزکام سمیت کئی دیگر موسمی اور وبائی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔موسم کی تبدیلی کے مخصوص وقت سے چند روز قبل ہی موسمی غذا، لباس اور طرز بود وباش میں تبدیلی اختیار کر لی جائے۔شہد قادر مطلق کی طرف سے ایک نعمت بے بہا سے کم نہیں اس میں حکیم کائنات نے کمال قوت شفاء یابی رکھی ہے۔شہد کا باقاعدہ استعمال بدن انسانی میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت کو مضبوط کرتا ہے۔موسم کی مناسبت سے اس کا استعمال کیا جائے تو یہ ہمیں کئی خطرناک امراض کے حملوں سے بچائے رکھتا ہے۔موسم سرما کی ابتداء سے ہی نیم گرم پانی میں ملا کر نہار منہ پینا بے شمار فوائد کا حامل ہوتا ہے۔

اسی طرح دارچینی کا قہوہ بنا کر پینا یا دارچینی کو دودھ میں پکا کر استعمال میں لانا زکام اور نزلہ سے محفوظ رکھتا ہے ادرک اور اجوائن کا قہوہ پینا بھی وبائی موسمی زکام سے نجات دلاتا ہے۔موسم کی تبدیلی بچوں کو خاص کر متاثر کرتی ہے لہٰذا بدلتے موسم میں بچوں کو انتہائی توجہ اور نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔بچوں کے زکام وغیرہ میں الائچی کلاں، دارچینی، لونگ اور منقیٰ کا قہوہ بنا کر

وقفے وقفے سے نصف سے پورا چمچ پلائیں۔ جلد ہی بچہ صحت یاب ہوگا۔

بلغمی غلبے کی صورت میں بچوں کو سہاگہ بریاں کر کے 1 سے 2 رتی شہد میں ملا کر دینا بھی شفایابی کا ذریعہ بنتا ہے۔ سردیوں میں کان ناک اور پیشانی ڈھانپ کر ہی کھلی فضاء میں آیا جائے۔ عام طور پر سردی کا حملہ ناک، کان اور پیشانی کے راستے ہی ہوا کرتا ہے۔

ادویاتی علاج

نزلہ وزکام اور کھانسی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے بی ایم ہومیو پیتھک فارما سیوٹیکلز نے بے شمار ادویات تیار کر رکھی ہیں۔ ان میں چند بآسانی دستیاب ہونے والی تحریر کی جاتی ہیں۔

بخار نزلہ وزکام اور کھانسی کے لئے (کف کولڈ اینڈ فیور گولیاں، این پی کف ایکس سیرپ)

کھانسی، سانس کی نالیوں میں بلغم حلق میں ریشہ گرنا کی علامات پر (این پی نمبر 7 گولیاں، بی ایم نمبر 163)

بخار جسم درد کے لئے (این پی نمبر 15 گولیاں)

سائنوسائنس، ریناٹنس اور ایڈ یناٹنس کی علامات کے لئے (این پی نمبر 1 گولیاں)

حاد اور مزمن کھانسی کے لئے (بی ایم نمبر 13)

برونکائی کی سوزش کی علامات کے لئے (بی ایم نمبر 165)

کھانسی، ٹھنڈ سے بخار اور نزلہ زکام کے لئے (برائی اونیا کف سیرپ)

سردی سے بخار کے لئے (بیپٹیشیا پلس سیرپ)

بلغمی کھانسی کے لئے (چیسٹی کف سیرپ)

بخار جسم درد اور کھچاؤ کے لئے (بیپٹیشیا کمپاونڈ سیرپ)

موسمی بخار الرجی و بخار کے لئے (بی ایم نمبر 5، بی ایم نمبر 188، بی ایم نمبر 222، بی ایم بائیو کمبینیشن 6، بی ایم بائیو کمبینیشن نمبر 11، بی ایم آرسینک آئیوڈ 3C)

انفلوئنزا کے لئے (بی ایم نمبر 8، بی ایم نمبر 234، بی ایم کالی بائیکروم 3X) میں درج ذیل کے استعمال سے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

گندم کے آٹے سے نکالے گئے پھوک کو پانی میں ابال کر اس کی بھاپ لینا بھی نزلہ وزکام سے نجات دلاتا ہے۔ بلغمی مزاج والے بوڑھے افراد لونگ یا دارچینی کو بطور، قہوہ استعمال کریں تو بھی انہیں افاقہ ملتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں پھیپھڑوں میں آکسیجن کی رسد کم ہونے کہ وجہ سے بھی کھانسی کا عارضہ لاحق ہو جایا کرتا ہے۔ ایسی صورت حال میں الائچی کلاں کا قہوہ بنا کر پینے سے افاقہ ہوتا ہے۔ ایسی علامات عام طور پر خشک سردی یعنی بارش نہ ہونے کی صورت میں ظاہر ہوا کرتی ہیں۔

غذائی پرہیز

گرم، محرک، مرغن اور تلی ہوئی اشیاء سے احتراز برتیں، بڑا گوشت، بینگن، دال مسور، ضرورت سے زائد چائے، کافی وغیرہ سے بھی اجتناب کریں۔ مشروبات بیکری مصنوعات (ہلکے پھلکے بسکٹ، سلائس اور رس وغیرہ کھائے جا سکتے ہیں) چاول، چکنائیاں، چاکلیٹ، مٹھائیاں اور تیز مصالحہ جات والی غذاؤں سے مکمل پرہیز کیا جائے۔

ہاں البتہ دیسی چوزے کی یخنی نام شوربہ اور چربی سے صاف کئے گئے بکرے کے گوشت کی تری زکام اور نزلے سے جلد جان چھڑانے میں خاطر خواہ حد تک مدومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ دوران بیماری ہلکی پھلکی غذائیں کھائیں کھچڑی، جو کا یا گندم کا دلیا استعمال کریں تو بہت ہی مناسب ہوگا۔ اس کے علاوہ پھلوں کے رس وغیرہ یا پھلوں کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔ یاد رکھیں اگر گھریلو تراکیب آزمانے کے باوجود علامات برقرار ہیں تو کسی ماہر ہومیو پیتھک معالج سے مشاورت کر کے جلد از جلد بیماری سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کریں۔ اگر آپ نے ذرا سی بھی کوتاہی کا مظاہرہ کیا تو خدانخواستہ مرض میں بگاڑ پیدا ہو کر آپ کے لئے مزید مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔

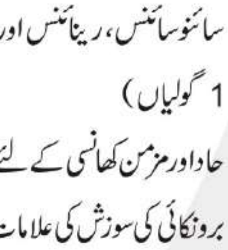
ڈاکٹر علی مراد خان
اسٹاکسٹ (بی ایم ہومیوپیتھی) لاہور۔ پاکستان
بی ایم ہومیو پیتھک ادویات کی مکمل رینج دستیاب ہے
طارق سنز ہومیو اینڈ ہربل سٹور
ملکی و غیر ملکی ہومیو پیتھک ادویات دستیاب ہیں
A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
Website: www.bm-hp.com
ڈیاب پلازہ، بیرئر نمبر 3 بالمقابل CB گراؤنڈ واہ کینٹ، راولپنڈی Cell: 0331-9115259

خبرنامہ

خبریں

ملکی، عالمی اور ہومیو پیتھک طریقہ علاج سے متعلقہ خبریں

ایچ پی سی اے کی مرکزی قیادت کی سربراہی میں کمیٹی ممبران کی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو سے ملاقات

ہومیو پیتھک کمبینیشن ادویات انلسٹمنٹ اور صوبائی ریگولیٹرز ڈرگ انسپکٹر صاحبان کی کاروائی کی بابت تحفظات

کی انلسٹمنٹ جاری نہیں ہوسکی۔ جبکہ ہومیو پیتھک ادویات کی ایکسپورٹرز کمپنیوں اور دیگر لوکل مارکٹنگ میں کام کرنے والی زیادہ تر کمپنیوں نے کئی کئی سالوں سے ڈریپ میں اپنے ڈوزئیرز و دیگر کاغذات جمع کروا رکھے ہیں۔لیکن تاحال فارم 7 جاری نہیں ہوئے۔

چیف ایگزیکٹو ڈریپ ڈاکٹر عاصم رؤف نے کہا کہ یہ بالکل درست ہے کہ ڈریپ نے بہتری لانے کیلئے ہی یہ اقدامات کیے اوراس پر کام بھی جاری ہے جن ڈوزئیرز کو سٹڈی کرلیا گیا ہے ان پر بہت جلد فیصلے کردیئے جائیں گے اور جو ایکسپورٹ کرنے والی کمپنیوں کی Out of Que کی سہولت کے بارے میں پالیسی بتائی گئی ہے اس بارے میں انہوں نے ایڈیشنل ڈائریکٹر جناب ایاز احمد کو ہدایات دی کہ معلومات اکٹھی کریں کہ کتنی ایسی کمپنیوں کا ڈیٹا پہنچ چکا ہے اوراس کا موجودہ کیا سٹیٹس ہے اور اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ایکسپورٹ کے ضمن میں حکومت کی ترجیحات کو مد نظر رکھتے ہوئے ایکسپورٹرز کوتمام تر قانونی تقاضے پورے کرتے ہیں جلد از جلد سہولت مہیا کردی جائے گی۔

امان اللہ بسمل نے مزید یہ بتایا کہ ہومیو پیتھک کمبینیشن ادویات انلسٹمنٹ فارم 7 تاحال ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے جاری نہ ہونے کی وجہ سے تمام تر ہومیو پیتھک سیکٹرز بشمول ہومیو پیتھک مینوفیکچرز، ہومیو پیتھک ٹریڈرز اور ہومیو پیتھک ادویات امپورٹرز و ایکسپورٹرز شدید تحفظات اور دباؤ کا شکار ہیں کیونکہ صوبائی ریگولیٹرز ڈرگ انسپکٹر صاحبان کی ہومیو پیتھک انڈسٹری میں اچانک آمد اور ہومیو پیتھک ادویات کے ٹریڈرز کے سٹور ز پر اچانک آمد اور فارم 7 کا تقاضا انہیں شدید مشکلات میں ڈالتا ہے۔حتیٰ کہ انڈسٹری کی تالہ بندی، ٹریڈرز کے سٹورز کی تالہ بندی کی دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ انڈسٹری اور ٹریڈرز تب تک اس معاملے میں بے قصور ہیں جب تک ڈریپ ارباب اختیار سے فارم 7 جاری نہیں ہو جاتے اوراس کے بعد ریگولیٹری معاملات کی مد میں انسپیکشن یقیناً ایک قانونی تقاضا بنتا ہے۔

اس پوائنٹ پر چیف ایگزیکٹو ڈریپ جناب ڈاکٹر عاصم رؤف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ہومیو پیتھک سیکٹرز کے مینوفیکچرز اور ٹریڈرز کا موقف اپنی جگہ پر درست ہے اوراس سلسلے میں ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی میں بھی تمام میسر وسائل کی موجودگی کے ساتھ تیزی سے کام جاری ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ بہت جلدان مسائل کا ازالہ کردیا جائے گا۔

اس ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کی اس اہم میٹنگ میں ایچ پی سی اے پاکستان کے نومنتخب چیئرمین اسد پرویز قریشی، ہومیو پیتھک ٹریڈرونگ پاکستان کے چیئرمین شبیر احمد شیخ اور ایچ پی سی اے پنجاب کے وائس چیئرمین ولاہور ڈیژن کے صدر امجد حمید شیخ نے بھی شرکت کی

نور میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج لاہور میں تعزیتی اجلاس

ایچ پی سی اے ایگزیکٹو ممبران اور دیگر کی شرکت

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ایچ پی سی اے پنجاب کے عہدیداران کا ایک تعزیتی اجلاس ہومیو پیتھک ڈاکٹر شیخ امجد حنیف نے نور میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج اچھرہ میں طلب کیا۔ اس اجلاس کی صدارت ایچ پی سی اے پاکستان کے صدر اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل نے کی۔ اس اجلاس میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر نظام الدین نظامی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ملک ذوالفقار محمود، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اے ڈی شاہد (صدیق سنز لاہور والے)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر افتخار احمد گوجرانوالہ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ضیاء الحق قریشی عرف بابر بھائی ملتان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اسلم جاوید کی والدہ محترمہ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عتیق الرحمٰن اعوان فیصل آباد کی والدہ محترمہ اور رضوان حمید کمال لیبارٹریز کے کنٹری مینجر کی والدہ محترمہ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بھدرکا مونگی کے بڑے بھائی اور بہن ان سب مرحومین کے لئے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی، اس اجلاس میں ایچ پی سی اے پاکستان کے سینٹرل ایگزیکٹو ممبران میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر طارق محمود چوہدری (فاران فارمیسی)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری (ڈی ایم اے)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن (انفارمیشن سیکرٹری ایچ پی سی اے پاکستان)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر حافظ عابد فاروق چوہدری (سونیکسو لیبارٹری)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر خرم عظیم (فاران فارمیسی)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر میاں عبدالرزاق (بی ایچ پی)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر خالد محمود چوہدری (مائی ہیلتھ فارما)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر شیخ امجد حنیف (ایفکو لیبارٹری)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد طاہر نظامی (فنانس سیکرٹری ایچ پی سی اے پاکستان)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سیف الرحمٰن سیفی (روٹس فارما)، گلفام خان (کوارڈینیٹر ایچ پی سی اے لاہور) اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر سلمان بھٹی نے شرکت کی۔

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل اور نیچرز پرائیڈ لاہور کے تعاون سے منوں آباد مرید کے میں فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد

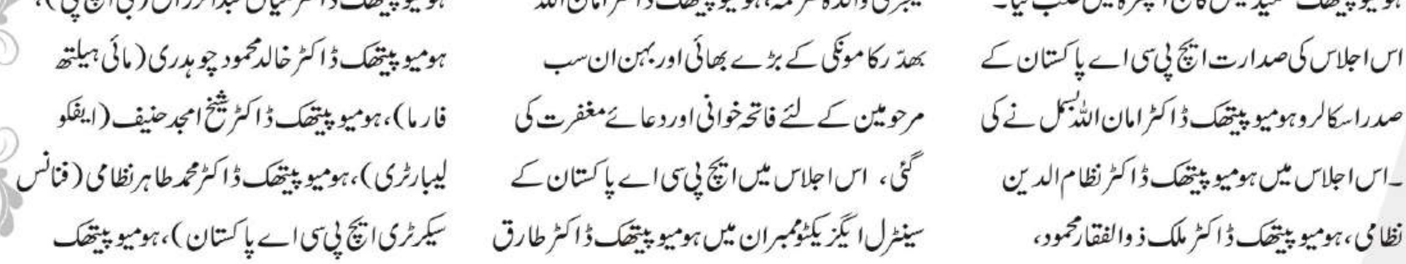

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) مورخہ 4 اکتوبر 2020ء بروز اتوار دوسرا فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل اور نیچرز پرائیڈ کے تعاون سے مھد ہومیو پیتھک میڈیکل سنٹر 34 روڈ نزد پولیس چوکی منوں آباد مرید کے میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد گلفام کی زیر سرپرستی لگایا گیا اس فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ سے تقریباً 106 مریض فری چیک اپ اور فری ہومیو پیتھک میڈیسن سے مستفید ہوئے۔ پہلے میڈیکل کیمپ کے بعد دوسرے میڈیکل کیمپ میں مریضوں میں اضافہ ہوا یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ لوگ ہومیو پیتھک ادویات سے کتنے مستفید ہوتے ہیں۔ وہاں پر آئے ہوئے مریضوں نے بتایا کہ اس سے پہلے بھی کیمپ پر آئے تو ہمیں میڈیسن سے بہت فائدہ ہوا تو ہم نے دوسروں لوگوں کو بھی بتایا۔ ہم شکرگزار ہیں ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد گلفام کے کہ انہوں نے مہنگائی کے اس دور میں، ہم جیسے غریب لوگوں کے علاج معالجے کے لئے فری میڈیسن تک مہیا کی۔

ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل اینڈ کیمسٹ ایسوسی ایشن پاکستان کے انتخابات مکمل

اسد پرویز قریشی چیئرمین، محمد اقبال سینئر وائس چیئرمین اور راز محمد وائس چیئرمین ایچ پی سی اے بلا مقابلہ منتخب

سابق چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان محمد طیب، چیئرمین پولیٹیکل ونگ جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم قریشی اور دیگر کی پاکستان بھر سے مبارکباد

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ایچ پی سی اے ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکلز اینڈ کیمسٹ ایسوسی ایشن پاکستان ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس اسلام آباد کلب اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ایچ پی سی اے کے ایگزیکٹوممبر آفتاب حسن منہاس نے بتایا کہ آج کا اجلاس ون پوائنٹ ایجنڈا پر محیط ہے جو کہ چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان اور سینئر وائس چیئرمین ندیم اللہ شیخ اور کے پی کے سے وائس چیئرمین سہیل ضیاء کی سرکردگی میں ہومیوپیتھک مینوفیکچررز، ٹریڈرز، امپورٹرز کی نمائندگی کرتے ہوئے اہم پیش رفت کی گئی۔انہوں نے بتایا کہ آج 2020-2021 کیلئے ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں ایگزیکٹو ممبران محمد طیب، ندیم اللہ شیخ، امان اللہ بسمل، عون محمد چمن، محمد طاہر نظامی، اسد پرویز قریشی، محمد اقبال، راز محمد، شبیر احمد شیخ، شیخ امجد حنیف، خرم عظیم، ملک ربنواز، سیف الرحمٰن سیفی، محمد اقبال حنیف، طارق محمود چوہدری، محمد آصف عظیم، حافظ عابد

ایگزیکٹو کمیٹی کے آفس بیئرر کے انتخاب برائے سال 2020-2021 کیلئے ہے انہوں نے سینئر ایگزیکٹوممبر ایچ پی سی اے امان اللہ بسمل کو اجلاس کی کارروائی کو آگے بڑھانے کیلئے گزارش کی۔

امان اللہ بسمل نے بتایا کہ 2019-2020 میں محمد طیب صاحب بطور آفس بیئرر کا انتخاب عمل میں لایا گیا اور انتہائی خوش آئند بات ہے کہ اس انتخاب میں جناب اسد پرویز قریشی بطور چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان، جناب محمد اقبال بطور سینئر وائس چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان اور جناب راز محمد بطور وائس چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان بلا مقابلہ برائے سال 2020-2021 منتخب ہوئے۔

فاروق چوہدری، رانا ذیشان اسلم، خالد محمود چوہدری، محمد اکرم چوہدری، امتیاز احمد بھٹی، ملک اسد اللہ سجاد، خالد نعیم، عبدالحنیف، فراز الحق، اظہر ممتاز، محمد اعظم، سید مبین اختر، عبدالوہاب، زبیر احمد اور آفتاب حسن منہاس نے شرکت کی۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے فروغ وتحفظ کے لئے ایچ پی سی اے کی کاوشیں قابل صد تحسین ہیں۔ راؤ عمران سلیم

مرکزی صدر امان اللہ بسمل چیئرمین جنرل باڈی سلیم قریشی چیئرمین ٹریڈ باڈی محمد طیب کی زیر قیادت ہر عہدیدار و ممبر خدمات سرانجام دینے میں مصروف ہے

پرویز اختر قریشی مرحوم کا مشن پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا ہومیو پیتھک میڈیکل کالجز میں داخلے کی بنیادی شرط ایف ایس سی ہونا اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ہومیو پیتھک ڈاکٹر راؤ عمران سلیم نے کہا کہ ایچ پی سی اے ہومیو پیتھک کی واحد رجسٹرڈ نمائندہ تنظیم ہے جو پاکستان میں ہومیو پیتھک کے ہر شعبے کے فروغ وتحفظ کے لئے بھرپور متحرک ہے جس کا سہرا ایچ پی سی اے کے مرکزی صدر اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل، چیئرمین جنرل باڈی پروفیسر ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد سلیم قریشی اور چیئرمین ٹریڈ باڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد طیب کے سر ہے جن کی زیر قیادت ایچ پی سی اے پاکستان کے ہر عہدیدار اور ہر ممبر کی خدمات قابل صد تحسین ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ غازی خان سے ویڈیو لنک کے ذریعے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ چاہے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کو کوئی مسئلہ درپیش ہو یا ہومیو پیتھک ادویات ساز اداروں وٹریڈرز کا کوئی معاملہ ہو یا پھر ہومیو پیتھک میڈیکل کالجز و ہومیو پیتھک اسٹور کسی مشکلات کا شکار ہوں ایچ پی سی اے نے ہمیشہ ایک قدم آگے بڑھ کر خدمات سرانجام دی ہیں اس موقع پر انہوں نے بانی ولیجنڈ آف ہومیو پیتھک ڈاکٹر پرویز اختر قریشی مرحوم کو زبردست خراج تحسین عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہومیو پیتھک میڈیکل کالجز کو اپ گریڈ کرنے کے لئے جس سلسلے کا انہوں نے آغاز کیا تھا آج ایچ پی سی اے کے عہدیداران و ممبران کی کاوشوں سے وہ اپنی منزل مقصود پر پہنچ رہا ہے کیونکہ حکومت نے ہومیو پیتھک میڈیکل کالجز میں داخلے کی بنیادی شرط ایف ایس سی کرنے کے بابت قانون سازی کر دی ہے جس سے ہومیو پیتھک کا نظام تعلیم اپ گریڈ ہونا یقینی ہے جو کہ ہومیو پیتھک کے فروغ و تحفظ میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا گفتگو کے اختتام پر انہوں نے قوم وملک کی سلامتی کی دعا بھی کی۔

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل کے زیر اہتمام (دیر لوئر) تیمر گرہ میں فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل کے زیر اہتمام (دیر لوئر) تیمر گرہ کے علاقہ میں اقراء ہیلتھ ہومیو پیتھک کلینک میں فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں لاہور سے ماہر لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر سدرہ بتول (بی ایچ ایم ایس) نے مریضوں کا طبی معائنہ کیا اور مفت ادویات دیں۔

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں پیش پیش ہے اسی سلسلے میں اقراء ہیلتھ ہومیو پیتھک کلینک تیمر گرہ دیر لوئر میں بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز نے غریب اور نادار افراد کے لئے فری میڈیکل کیمپ لگایا تو غریب اور نادار مریضوں کی بڑی تعداد علاج معالجے کے لئے پہنچی علاقہ کے لوگوں نے اس اقدام کو سراہا۔ اس کیمپ میں خواتین اور بچوں کی کثیر تعداد ہومیو پیتھک ادویات سے مستفید ہوئیں۔ میڈیکل کیمپ میں 300 سے زائد مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر سدرہ بتول کا کہنا تھا کہ میڈیکل کیمپ کا مقصد پسماندہ علاقوں تک ہومیو پیتھک علاج کی سہولیات پہنچانا اور ہومیو پیتھی کو پروموٹ کرنا ہے انشاء اللہ یہ سلسلہ ہم پسماندہ علاقوں میں جاری رکھیں گے۔ کیونکہ دوسری ادویات کی خریداری غریب عوام کی پہنچ سے دور ہے اور عوام کو ہم اس طرح بے یار و مددگار نہیں چھوڑ سکتے۔ بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز کی ادویات اگر خریدی بھی جائیں تو وہ انٹرنیشنل معیار کی اور نہایت ہی مناسب قیمت پر ہر شہر سے مل جاتی ہیں لیکن بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز ہمیں فری ادویات مہیا کر رہا ہے اس کیمپ میں لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر سدرہ بتول کے ساتھ لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر صباء شعیب، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر کوثر نے معاونت کی اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر خورشید کے زیر انتظام اس کیمپ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔ علاقہ مکینوں نے اور خصوصی طور پر ہومیو پیتھک ڈاکٹر خورشید نے بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز کی کاوشوں کو سراہا۔

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل اور نیچرز پرائیڈ لاہور کے تعاون سے مرید کے میں تیسرے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) مورخہ 11 اکتوبر 2020ء بروز اتوار تیسرا فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل اور نیچرز پرائیڈ کے تعاون سے مهد ہومیو پیتھک میڈیکل سنٹر 34 روڈ نزد پولیس چوکی منوں آباد مرید کے میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد گلفام کی زیر سرپرستی لگایا گیا اس فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ سے تقریباً 128 مریض فری چیک اپ اور فری ہومیو پیتھک میڈیسن سے مستفید ہوئے۔ پہلے دو میڈیکل کیمپس کے بعد نئے مریضوں میں اضافہ ہوا علاقہ مکینوں نے بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز، نیچرز پرائیڈ اور مهد ہومیو پیتھک میڈیکل سنٹر کی کاوشوں کو سراہا۔

بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل کی جانب سے رینالہ خورد میں فری ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد

ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چمن) مورخہ 10 اکتوبر 2020ء بروز ہفتہ صوفی ہومیو پیتھک کلینک، ایم امین تہامی (لیکچرار الائیڈ ہومیو پیتھک میڈیکل کالج) رینالہ خورد کی جانب سے گاؤں 4.جی ڈی میں میں بی ایم ہومیو فارماسیوٹیکلز لاہور کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ جس سے رینالہ خورد اور گردونواح سے سینکڑوں مریضوں نے استفادہ حاصل کیا اور انہیں مفت ادویات دی گئیں۔اس کیمپ میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر حق نواز، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عمر دراز، ہومیو پیتھک ڈاکٹر نیاز اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر مجید بخاری نے مریضوں کا معائنہ کیا۔اس موقع پر میاں عمران امیر ایڈووکیٹ نے خصوصی شرکت کی اور بی ایم کی کاوشوں کو سراہا خصوصی کاوش اتحاد ویلفیئر سوسائٹی نے کی۔ جبکہ بی ایم کی جانب سے سید محمود حسین (جنرل منیجر سیلز اینڈ مارکیٹنگ) نے کیمپ کی نگرانی کے فرائض انجام دیے اور مارکیٹنگ ایگزیکٹو طارق محمود نے مریضوں کو ادویات دینے کے فرائض انجام دیئے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر آفتاب حسن منہاس ایچ پی سی اے پاکستان کے رجسٹرار تعینات

ہومیو پیتھک نیوز (عون محمد چمن) ایچ پی سی اے پاکستان کے نویں سالانہ اجلاس میں ہاؤس کی مشترکہ رائے سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر آفتاب حسن منہاس کو رجسٹرار کی ذمہ داری سونپ دی گئی ہیں تاکہ وہ سیکرٹری جنرل سے مل کر ہومیو پیتھک انڈسٹری، ٹریڈ، امپورٹرز کے مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی معاونت کریں گے۔

واضح رہے کہ اس سے قبل رجسٹرار کی ذمہ داریاں ہومیو پیتھک ڈاکٹر اسد پرویز قریشی کے پاس تھیں جواب ہومیو پیتھک ڈاکٹر آفتاب حسن منہاس کو منتقل کردی گئی ہیں۔اس موقع پر صدر ایچ پی سی اے پاکستان امان اللہ بسمل نے آفتاب حسن منہاس کو رجسٹرار بننے پر مبارک باد دی اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سینرجی ہومیو پیتھک کی طرف سے دنیا بھر میں آن لائن پورٹل برائے ہومیو پیتھک پروفیشنلز اور طلباء کے لئے کورسز انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) ہومیوپیتھی کی ترویج وترقی میں کوشاں سائنرجی ہومیوپیتھک نے ایڈوانس ہومیوپیتھی، سٹوڈنٹ ایڈیشن، فاؤنڈیشن ایڈیشن، پروفیشنل ایڈیشن، وٹرنری ایڈیشن اور دیگر موضوعات پر اپنی ویب سائٹ پر علمی مواد رکھا ہے نیز کورسز کا اجراء بھی کیا ہے تاکہ طلباء اور پریکٹیشنر استفادہ حاصل کرسکیں یہ کورسز مورخہ 6، 8، 14، 15 نومبر کو ہوں گے نیز انہوں نے آن لائن پورٹل برائے ایجوکیشن بھی ترتیب دیا ہے مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ http://www.synergyhomeopathic.com پروزٹ کیا جاسکتا ہے۔

مونٹانا ایسوسی ایشن آف نیچروپیتھک فزیشنز کی جانب سے آن لائن فال کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) مونٹانا نیچروپیتھک فزیشنز کی جانب سے مورخہ 14، 15، 22 نومبر کو آن لائن فال کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے واضح رہے کہ یہ ایسوسی ایشن پرائمری ہیلتھ کیئر میں بہت کام کررہی ہے اور اس کے فزیشنز روایتی علاج کے ساتھ ساتھ نیچرل طریقہ سے مریضوں کو صحت کی طرف لانے میں کوشاں ہیں فال کانفرنس میں آن لائن شرکت سے پہلے رجسٹریشن درکار ہے اور رجسٹریشن کے لئے ویب سائٹ www.montand.org کو وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

ٹریڈیشنل اور کمپلیمنٹری میڈیسن پر تھرڈ ورلڈ کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) مورخہ 10-11 دسمبر 2020ء کو دوروزہ آن لائن کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے جو کہ ٹریڈیشنل اور کمپلیمنٹری میڈیسن کے موضوع پر ہوگی۔ ہومیوپیتھی جیسا کہ علاج بالمثل کے اصول پر کام کرتی ہے جبکہ ایلوپیتھی بالضد کے اصول پر کام کرتی ہے جس کی مثال اینٹی بائیوٹیکس، اینٹی سائیکوٹک، اینٹی ڈپریسنٹ، اینٹی انفلامیشن ادوایات ہیں جو بیماری کو دبا دیتی ہیں مگر ٹھیک نہیں کرتیں اور دوائیں چھوڑنے پر بیماری پہلے سے زیادہ قوت کے ساتھ دوبارہ حملہ کردیتی ہے اس کے برعکس ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں بالمثل دوا کی قلیل مقدار سے مریض کو مرض سے نجات دی جاتی ہے نیز ہومیوپیتھی کے اصول اور دوا تبدیل نہیں ہوتی نہ ہی بے اثر ہوتی ہے جبکہ ایلوپیتھی میں کچھ عرصہ بعد دوا بے اثر ہوجاتی ہے اور اس کی جگہ نئی دوا لے لیتی ہے۔اس کانفرنس میں ہومیوپیتھک ویکسین، دوا کی تیاری اور علاج، ہومیوپیتھک میڈیسن کی پروونگ، الیکٹروہومیوپیتھی اور دیگر موضوعات پر معلومات دی جائیں گی۔اس کانفرنس کی رجسٹریشن کے لئے درج ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کیا جاسکتا ہے۔

https://traditionalmedicine.pharmeceuticalconference.com

برٹش ہومیو پیتھک ڈینٹل ایسوسی ایشن کی جانب سے "ڈینٹل پریکٹس" پر کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) بی ڈی ایچ اے کی جانب سے مورخہ 3 نومبر کو ہومیوپیتھی میں ڈینٹل پریکٹس پر آن لائن کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے اس کانفرنس میں ہومیوپیتھک ماہرین ڈینٹل پریکٹس میں ہومیوپیتھک ادویات کے استعمال کے بارے تفصیلاً آگاہی دیں گے۔ مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ https://facultyofhomeopathy.org/events پروزٹ کیا جاسکتا ہے۔

امراض دانت پر ڈاکٹر جان ملر کا چھ سیشن پر مشتمل کورس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) ڈاکٹر جان ملر جنہوں نے کینیڈین کالج آف ہومیوپیتھی سے اپنی ڈگری مکمل کی جبکہ یہ مشہور ہومیوپیتھک فزیشنز، اینڈرے سائن، جیریمی شیر، راجن سنکارن اور دیگر کے ساتھ کام کرچکے ہیں یہ کانفرنس ہر جمعرات کو ہوگی 5 نومبر سے شروع ہوگی اور چھ سیشن پر مشتمل چھ ہفتوں پر محیط ہوگی مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ wholeheathnow.com/coures/catarrhal-conditions.html پروزٹ کیا جاسکتا ہے۔

فیکلٹی آف ہومیوپیتھی لندن کے زیر اہتمام "ہومیو پیتھک سافٹ ویئر کے استعمال کے خفیہ راز" کے موضوع پر ایک روزہ کانفرنس

نمائندہ خصوصی (ذرائع) فیکلٹی آف ہومیوپیتھی لندن کے زیر اہتمام سائنرجی ہومیوپیتھک کے اشتراک سے مورخہ 5 نومبر 2020ء کو ہومیوپیتھک سافٹ ویئر کے استعمال کے خفیہ راز، کے موضوع پر آن لائن کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں دنیا بھر کے ساتھ مشہور ہومیوپیتھک ماہرین مائیکل یاکر، اینٹے سنیویلٹ، جان سکالٹن، ریزی مونن، جینٹ سنوڈون، میز یمومینگی ایلاووری اور راجن سنکارن اپنے تجربات سے مستفید فرمائیں گے۔اس کانفرنس کی مزید معلومات کے لئے http://facultyofhomeopathy.org/events پروزٹ کیا جاسکتا ہے۔

بانی چیئرمین بی ایم پاکستان کو ہم سے بچھڑے پندرہ برس بیت گئے، محمد سعید اللہ چیئرمین

ہمارے والد گرامی محترم ومکرم ڈاکٹر محمد ثناء اللہ مرحوم ومغفور کو اس دار فانی سے کوچ کئے کم وبیش پندرہ برس گزر چکے ہیں۔ والد گرامی کی زندگی کی روئیداد بے انتہا جدوجہد پر مشتمل ہے اور جب قلم ہاتھ میں اٹھاتا ہوں تو والد گرامی کی شخصیت میں پوشیدہ اندرونی انسان کی کہانی اتنی طویل ہے کہ یہ صفحات اس کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ بہرحال میری حقیر کاوش ہے کہ والد گرامی کی شخصیت کو اپنی اصلی شکل وصورت اور سچے خدوخال کے ساتھ آپ کے سامنے مختصر پیش کیا جائے تا کہ سچائی، ذہانت، محنت اور محبت کا یہ سفر ان کی نسل میں برابر جاری رہے۔

محمد سعید اللہ (چیئرمین)

چیئرمین بی ایم ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکلز

مزید یہ کہ راقم کو اس بات کا احساس ہے کہ اپنے مرحوم والد بزرگوار کی زندگی کی روئیداد کو مختصر ترین پیرائے میں قلم بند کرنے کی قابلیت نہیں رکھتا۔ کیونکہ جس دنیا میں دین کی مضبوط بنیادوں پر ہمارے والد مرحوم ومغفور نے زندگی گزاری میں اس پرلطف اور پرکشش دنیا سے کوسوں دور ہوں پھر بھی اپنی بساط کے مطابق جو میں جانتا ہوں اسے ضابطہ تحریر میں لانے کی جسارت کر رہا ہوں تا کہ مستقبل میں آنے والی نسلیں ہم پر بے التفاتی کا الزام نہ لگائیں۔

قبلہ والد صاحب اپنی تمام تر حیات میں کبھی بھی ایک مایوس کردار بن کر ہمارے سامنے نہیں آئے۔ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں اور اس تجربہ سے بھی گزرے ہوں گے کہ مایوسیوں کا سامنا زندگی میں کس انسان کو نہیں ہوتا۔ دنیا میں جہاں مایوسیوں کی شام اندھیرا پھیلاتی ہے وہیں کامیابیوں کی صبح سے روشنیوں کا ظہور ہوتا ہے۔ ہمارے والد گرامی نے مایوسیوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے خُدا اعتمادی اور خود اعتمادی کے ساتھ ایک طویل اور مسلسل جدوجہد کی۔ کامیابیوں کے لئے صرف خدا سے رجوع کیا اور کبھی غیر اللہ کی طرف آنکھ نہ اٹھائی۔ ہمیں دسترخوان پر اور نجی محفلوں میں یہی تلقین فرماتے تھے کہ اللہ ہی صرف تسکین قلب کا ضامن ہے اور غیر اللہ صرف انتشارِ قلب کا باعث بنتا ہے اور یہ دوسری قسم کا رجوع ایک عظیم شرک ہے جس کی کوئی معافی نہیں۔

اپنے عالم شباب میں جب ترقی کے زینے طے کر رہے تھے تو کشمیریوں کی دگرگوں حالت سے بہت دلبرداشتہ تھے۔ اکثر وبیشتر کشمیری قوم اور بالخصوص کشمیری مسلمانوں کے ساتھ رونگٹے کھڑے کرنے والے واقعات سناتے۔ مسلم کانفرنس کے پرچم تلے لاہور اور اس کے گردونواح کے کشمیریوں کی بھلائی کے لئے عملی جدوجہد کا آغاز کیا۔ اپنے ہم عصر حساس لیڈروں کے ساتھ مل کر کشمیری مسلمانوں کی محرومیوں کے خلاف آواز اٹھائی اور ان کے بنیادی انسانی حقوق کے لئے منظم جدوجہد کی ہے۔ دہلی مسلم ہوٹل انارکلی میں ان کی کئی تقاریر کی آواز آج بھی میرے کانوں میں گونجتی ہے۔ کیونکہ ایک مذہبی ماحول میں آنکھ کھولی تھی اس لئے وہ اپنے وطن کے تہذیبی، معاشرتی اور اخلاقی ماحول پر اسلام کا اثر ورسوخ دیکھنے کے خواہاں رہتے۔ اکثر فرماتے کہ زندگی میں کسی بھی نوعیت کی جدوجہد کی ابتداء پر ہی یہ فیصلہ کرنا ضروری ہوتا ہے کہ بطور مسلمان ہماری اصل منزل کہاں ہے اور اپنے سفر کا آغاز کس راستے سے شروع کیا جانا چاہئے۔ ہمارے والد گرامی نے اپنے سیاسی تعلقات اور سیاسی خدمات کی شکل متعین کرتے ہوئے خالص دینی بھائی چارے کو پیش نظر رکھا نہ کہ معاشی مفادات کو۔ محترم والد گرامی نے اپنے مزاج، کردار اور طرزِ عمل سے اپنی زندگی میں یہ ثابت کر دیا کہ غریب پروری، مساوات اور سادگی پر کاربند رہ کر بھی انسان ترقی کے زینے طے کر سکتا ہے اور اپنے خالق کے ساتھ ہمہ وقت رابطے میں بھی رہتا ہے۔ انہوں نے ہمیشہ اور ہر سطح پر ذاتی تعریف، خودستائی، خودنمائی اور خودپرستی کے خلاف آواز اٹھائی اور اپنے خاندان کو اس عیش ونشاط کے دور میں کمال خوبی اور احتیاط سے ان آفات سے محفوظ رکھنے کی بھرپور کوشش کی۔

اللہ کریم نے ہمارے والد گرامی قدر کو مرض الموت سے محفوظ فرما دیا اور سکرات الموت کو ہم سب سے پوشیدہ فرما دیا اور یہ لمحات اب ایک راز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ زندگی اور موت کے درمیان یہی وہ اہم ترین لمحات ہوتے ہیں جب انسان کی روح موت کی دستک سنتے ہی بے حجاب ہو جاتی

ہے۔انسان کی حقیقت کا بے پردہ مطالعہ صرف اس کی زندگی کے آخری لمحوں میں کیا جا سکتا ہے۔محترم والدگرامی کے آخری لمحات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں وہ اللہ کے دوست تھے اور اللہ نے اپنے دوست کو آخری وقت میں بھی بندوں کے سہاروں سے محفوظ فرمایا۔

بہت سی عہد ساز شخصیتوں کے وصیت نامے یا مرض الموت کے وقت کے خیالات تو آپ کی نظروں سے گزرے ہوں گے جو اُن کی ساری گزری ہوئی زندگی کی کیفیت کا حرف آخر ہوتا ہے اور اسی سے گزری ہوئی زندگی کے طریقے کا پتہ بھی چلتا ہے۔ہمارے والدگرامی کی وصیت تو خاصی طویل ہے مگر ان میں جو باتیں لائق تحریر ہیں ان کا بنیادی محور ایک اللہ پر کامل ایمان اور یقین، غریب پروری، ادائیگی حق اور نماز پر زور دیا گیا ہے۔بدعات اور دیگر رائج رسومات سے بہرحال بہت بیزاری کا اظہار فرمایا اور اپنی اولاد کو بالخصوص ان سے بچنے کی تلقین فرمائی۔خاص طور پر عُرس اور برسیاں منانے کی ممانعت فرمائی اور متبادل طور پر صحیح طریقہ اسلامی اختیار کرتے ہوئے صدقہ، خیرات اور خلوص قلب سے دعا کرنے کی تلقین فرمائی۔

مرحوم ومغفور کی شخصیت ایک بھرپور مربوط اور منضبط تھی جس کی وجہ سے انسانی ہمدردی ومروت کا جذبہ ان کے پروفیشن میں پورے انداز سے نکھرا ہوا نظر آتا ہے۔1958ء سے کم وبیش 1960ء تک عام غریب طبقے کو محض دو آنے کی پرچی پر علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرتے تھے۔گو کہ مرحوم ومغفور سری نگر کے ایک متمول گھرانے میں پیدا ہوئے مگر اوئل جوانی سے تعلیم مکمل کرنے تک بہت صبر آزما مراحل سے گزرے۔یہاں تک کہ بسا اوقات 18 میل کا سفر پیدل طے کرکے منزل مقصود پر جاتے۔اگر پیسے ہوتے سواری نہ ہوتی اور اگر سواری ہوتی تو پیسے نہ ہوتے تھے۔لیکن تمام تر نامساعد حالات کے باوجود نہ اپنے مقصد کو پس پشت کیا اور نہ ہی اپنی خانگی ومعاشرتی ذمہ داریوں کو نظر انداز فرمایا۔مرحوم کی زندگی کا ایک بہت دلچسپ پہلو یہ تھا کہ آپ کشمیر سے حصول تعلیم کے لئے نکلے تھے اور خاندان کے پہلے فرد تھے جن کی حوصلہ افزائی کی گئی۔تحریری شواہد کے مطابق ہمارے دادا عبدالغنی حکیم مرحوم ومغفور میر واعظ محمد یوسف شاہؒ کے ہم عصر اور گہرے دوست تھے۔لہٰذا میر واعظ یوسف شاہؒ سے ہمارے والد کی تعلیمی استعداد اور مستقبل کے منصوبوں پر فیصلہ لیا جاتا۔لہٰذا میر واعظ یوسف شاہؒ ہی کی سفارش پر آپ کو کشمیر سے تعلیم کے حصول کیلئے 1941ء میں امرتسر روانہ کر دیا گیا تھا۔وہاں آپ کم وبیش ایک سال رہے اور بعد ازاں لاہور میں اپنی تعلیم مکمل کی۔میر واعظ یوسف شاہؒ صاحب نے ہمارے دادا عبدالغنی حکیمؒ سے کہا کہ آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کے بیٹے کو عربی اور دینی تعلیم کا اتنا شوق ہے۔اس وقت آپ کے تین ہم عصر تھے ایک جناب عبدالعزیز ہمدانی پھر مولوی محمد احمد جو کہ میر واعظ یوسف شاہؒ کے فرزند تھے اس کے علاوہ ''جڑی بل'' کشمیر کے شیعہ عالم آغا صاحب کے خاندان سے محمد موسیٰ۔آپ کے دوست عبدالعزیز ہمدانی بھی حصول تعلیم کے لئے کشمیر سے باہر جانے کی کوششوں میں تھے۔ہمدانی کے بھائی امرتسر میں ملازمت کرتے تھے اور جماعت ''احرار'' کے بڑے سرگرم رکن تھے۔ان کا نام مولانا عبدالسلام ہمدانی تھا۔بہرحال ہمدانی صاحب امرتسر پہنچ گئے اور ہمارے والد اپنے ایک اور دوست اسد اللہ شاہ دوارکی جو کہ ایک تعلیمی سال پیچھے تھے کی رفاقت میں رخت سفر باندھا۔

لاہور میں تعلیم مکمل ہو جانے کے بعد جن خاندانوں سے آپ کے قریبی تعلقات استوار تھے ان میں خواجہ صدیق کانٹھ صاحب سرفہرست تھے جن کی زوجہ محترمہ دور کی عزیزداری میں بہن تھیں اس لئے ہم ان کو پھپھو پکارا کرتے تھے۔والدگرامی کا اپنا ننھیال یا ددھیال کا کوئی بھی رشتہ دار پاکستان میں موجود نہیں تھا اور تمام تر کامیابیوں کے باوجود کبھی کبھار بہت اداس ہو جایا کرتے تھے۔میری مرحومہ جنت المقام نانی بتاتی تھیں کہ مرحوم اپنی والدہ کی رحلت پر بہت روئے کیونکہ ایک طویل عرصہ سے وہ ان کے سایہ شفقت سے محروم رہے اور پھر انہیں دیکھنے کی آرزو اس وجہ سے پوری نہ ہو پائی کہ سیاسی سرگرمیوں کی وجہ سے بھارتی حکومت نے ان پر ویزہ کی پابندی عائد کر دی تھی جو تقریباً 25 سال جاری رہی۔

پھر کئی سال بعد آپ کی اپنے بھانجے خواجہ محمد یوسف جو کہ آج کل لندن میں مقیم ہیں سے ملاقات بہت ڈرامائی انداز میں ہوئی۔یہ دوسرا تعلق تھا

جسے پا کر بہت خوش ہوئے۔آپ کی بہن عائشہ کے دیور غلام حسین نقشگیر 1970ء کے آوائل میں PHD کرنے روس گئے اور وہاں سے وہ اکثر قبلہ والد صاحب کو خطوط تحریر کرتے تھے۔ان دنوں یہ خطوط سپیشل سروس سے آتے تھے۔ایک بار ڈیلیوری کرنے والے سے دوستانہ بات چیت کے دوران اس شخص نے بتایا کہ غلام حسین نقشگیر آپ کے علاوہ ایک اور شخص کو بھی خطوط تحریر کرتا ہے جو کہ گوالمنڈی لاہور میں رہتا ہے۔ابا جی کو خیال آیا ان کے ایک ماموں زاد بہن کے بیٹے کا نام خواجہ یوسف تھا جسے وہ کشمیر میں تقریباً 9,8

سال کا چھوڑ کر آئے تھے۔ بہر حال والد صاحب فوری طور پر اس شخص کے بتائے ہوئے پتے پر پہنچے اور پھر اچانک یوسف صاحب کو پا کر نہایت خوش ہوئے اور یہ ملاقات تقریباً 20 سال بعد ہوئی۔ اس دوران یوسف صاحب پر کیا بیتی یہ ایک علیحدہ لمبی کہانی ہے۔ ان کے علاوہ اسد اللہ شاہ دوار کی۔ جو خدمات دین کے علاوہ اکبری منڈی لاہور میں آڑھت کرتے تھے۔ کیساتھ بھی گھریلو تعلقات تھے ان کے علاوہ مقبول برزہ مرحوم اور مشتاق بٹ کے خاندان سے قریبی تعلقات تھے کشمیری زبان سے والہانہ لگاؤ تھا اور جونہی کسی کشمیری زبان بولنے والے کی آواز آتی فوراً متوجہ ہوتے اور بہت خوش ہوتے۔

مرحوم کے دینی اور علمی دوستوں میں قاری عبدالعزیز شوقی مرحوم ومغفور جو 70 کی دہائی میں ریڈیو پاکستان کے ساتھ منسلک تھے سے بھی بہت قریبی تعلقات تھے راقم کو بھی ان کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا۔ میرے کالج کے زمانے میں مجھے کالج کے بعد ان کے پاس جا کر قرآت سیکھنے کا حکم دیا گیا۔ میں نے کوئی مکمل تعلیم تو نہ حاصل کر پائی بہرحال قاری عبدالعزیز شوقی اور ان کے شاگردوں نے میرے تلفظ اور ادائیگی کو نکھار دیا جس سے مجھے تلاوت قرآن پاک کا بہت لطف آتا ہے۔

مرحوم گروہی تعصب اور کٹھ ملاؤں کی ہٹ دھرمی اور نفاق سے بہت نالاں ہوتے تھے اور اس پر آشوب زمانے میں جب اندھیروں کے اجارہ دار دین کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں انہوں نے اپنے حلقہ احباب میں اجالا بکھیرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ مذہبی رواداری، مختلف فرقوں کے درمیان یک جہتی، مساوات اور باہم ادب و احترام کے زبردست حامی تھے۔ مگر مزاروں، آستانوں، خانقاہوں اور نذر و نیاز کے قائل نہ تھے اور نہ ہی کبھی ایسی مجالس منعقد کرائیں۔

مرحوم نے تادم مرگ اپنے خاندان اور حلقہ احباب میں دکھاوے کے رسوم و اعتقادات کی بیخ کنی کی اور عقیدہ توحید پر نہ صرف خود سختی سے کاربند رہے بلکہ اپنی نسل کو اس سے آراستہ و پراستہ فرمایا۔ مرحوم نجی محفلوں میں اپنی اولاد کی تربیت اور دینی تعلیم کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ فرماتے اسلام نے انسانی فضیلت اور قدر و منزلت کی بنیاد صرف تقویٰ کو قرار دیا ہے اور مرحوم از خود نہایت متقی اور پرہیزگار عالم دین اور ماہر معالج ہونے کے ساتھ ساتھ مبلغ پیغام رسالت تھے اسی وجہ سے وہ اللہ کے ہاں معزز بن گئے اور اللہ کی مخلوق میں عزت و اکرام سے نوازے گئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کشمیر کے اس خاندان حکیماء کی تعلیمی اور دینی بیداری کیلئے مرحوم کا نام ہمیشہ رخشندہ، تابندہ، پائندہ اور زندہ و جاوداں رہے گا۔

مرحوم نہایت سادہ اور پاکیزہ زندگی گزارتے تھے۔ صفائی کو بہت پسند فرماتے۔ اپنے کام کاج خود کر لینے میں فخر محسوس کرتے اور بالخصوص عالم شباب میں مفلوک الحال ہونے کے باوجود زبردست خوددار، دل کے غنی اور متوکل علی اللہ تھے۔ حق بات کہنے سے نہ شرماتے تھے نہ ڈرتے تھے۔ عالم ہونے کے باوجود نہایت عجز و انکسار سے کام لیتے اور کبھی دین کو دنیا سنوارنے کا ذریعہ نہ بنایا جو کہ آج کے ہوشربا زمانے میں اکثر عالموں کا وطیرہ ہے۔ اوہام پرستی، قبر پرستی، پیر پرستی، بے پردگی اور بدعات پر کڑی تنقید کرتے اور اسلامی شعائر، عقیدہ توحید اور سنت رسول ﷺ پر سختی سے عمل پیرا ہونے کی تلقین فرماتے۔ اپنی مصروف ترین زندگی میں انہوں نے زبان و قلم سے اپنے دین اور ہومیوپیتھی کی ترقی کے لئے جتنا کام کیا وہ حیرت انگیز بھی ہے اور قابل رشک بھی۔ اکثر دستر خوان پر ہمیں کھانے سے فراغت کے بعد قصے سناتے مگر انتہائی پاکیزہ زبان اور اسلوب اختیار فرماتے۔ اکثر لوگوں کو جنہیں ان کی قربت کا موقع نہیں ملا انہیں سخت گیر بھی پایا۔ اس کی وجہ راقم کے خیال میں یہ تھی کہ وہ اپنی ذات میں ایک مکمل تنظیم تھے اور انہوں نے اپنی زندگی کا ایک ایک منٹ منظّم طریقے سے گزارا اور اسی طرز زندگی کو ہر ایک میں دیکھنے کے خواہش مند تھے۔ ہم نے پوری زندگی ان کی زبان سے کبھی فحش بات یا گالی گلوچ نہیں سنی۔ بہرحال دنیا میں یہ دستور رہا ہے کہ زمانے کی جبین تب جھکتی ہے جب کوئی بندہ خدا اپنا مشن پورا کر کے سفر آخرت پر روانہ ہو جاتا ہے۔ نہایت منظّم زندگی گزارنے کی وجہ سے آپ کی ذاتی ڈائیریوں سے 1940ء اور 60 کی دہائیوں کے واقعات بھی ہم تک پہنچ پائے اور آٹے، دال، گوشت تک کے بھاؤ کا پتہ بھی چلتا ہے۔

مرحوم انتہائی خوددار اور قدیم طرز کے وضعدار شریف تھے۔ نہایت سادگی میں بھی آن بان اور شان و شوکت جھلکتی تھی۔ کشمیر کی روایتی طرز اور وضعداری کا خاص خیال فرماتے۔ غالباً اس وجہ سے بھی کہ کشمیر میں بیسویں صدی عیسوی کا نصف اول جدید مغربی تہذیب سے اتنا زیادہ قریب نہ تھا جتنا آج مشاہدہ میں آتا ہے یا پھر یہ وجہ بھی تھی کہ آپ کی فطرت ہی قدیم روش کی دلدادہ تھی۔ آپ قدرتی مناظر سے بھی بہت لطف اندوز ہوتے اور سیر و تفریح کے مقصد سے بھی کئی سفر کئے۔ 1985ء میں آپ (مقبوضہ) کشمیر سیر و تفریح اور عزیز و اقارب سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ ایک دن اپنے

محترم بھائی حکیم عبدالرحمان مرحوم ومغفور کے بچوں جناب غلام محی الدین (مرحوم)، بیٹی حسینہ پروین، بیٹی روحی پروین، بیٹی نیلوفر اور بیٹے اقبال قیصر کے ہمراہ ''پری محل'' دیکھنے گئے۔ آپ نے ایک طویل عرصہ بعد اس جگہ پھر قدم رکھا تھا۔ ہمارے تایازاد بہن بھائی بتاتے ہیں۔ آپ تمام اطراف میں بہت شوق اور غور سے دیکھ کر قدرت کی عنایات سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ ''پری محل'' سے یہ تاثر ملتا ہے کہ یہ شاید کوئی شاہی محل یا بلڈنگ وغیرہ ہو گی۔ ایسا نہیں ہے بلکہ یہ ایک سیرگاہ ہے جو تقریباً 4 کلومیٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ یہاں پر چشمۂ شاہی کا پانی بھی بڑا دلفریب نظارہ پیش کرتا ہے۔ سیروتفریح کرنے کے بعد آپ نشاط باغ، شالیمار باغ، ہار-ون سے پھرتے پھراتے نہرو پارک جو کہ جھیل ڈھل کے دامن میں واقع ہے پہنچے تو بہت تھک چکے تھے۔ قدرت کے حسین نظاروں کو دیکھتے ہوئے اپنی بانہوں کا تکیہ سا بناتے ہوئے ہری بھری گھاس پر لیٹ گئے اور کسی گہری سوچ میں چلے گئے۔ آپ کی بھتیجی حسینہ نے دیکھا تو پوچھا چچا آپ کہاں کھو گئے ہیں اپنی روائتی مسکراہٹ کے ساتھ نظریں دوچار کیں لیکن کچھ کہے بغیر پھر سوچوں میں ڈوب گئے۔ پھر بچوں نے پوچھا چچا خیریت تو ہے۔ کیا بات ہے؟ کیا سوچ رہے ہیں؟ فرمانے لگے میں یہ سوچ رہا تھا اور دعا کر رہا تھا کہ کشمیر کے مسلمانوں کی آرزو پوری ہو۔ مگر مجھے یقین ہے کہ دنیا کی اس خوبصورت ترین وادی کو ہندوستان کبھی نہیں چھوڑے گا! اور یہ کم وبیش ایسا ہی نظر آ رہا ہے۔ بہرحال جب بھی کبھی کشمیر کا موضوع آیا والد صاحب کشمیر کی سرسبز و شاداب وادیوں، فلک بوس پہاڑوں، ترنم ریز ندی نالوں اور گھنے جنگلات کی خوب منظرکشی کرتے تھے۔

ہمارے والد مرحوم کے چہرہ کا نقشہ کچھ یوں تھا کہ دیکھنے والے دیکھتے ہی رہ جاتے تھے ان کی شکل وصورت میں ایک عجیب سی معصومیت تھی۔ بغیر کسی سج دھج کے چہرے پر ایک مسرت آمیز چمک تھی اور رنگت بالکل کشمیر کے مشہور عنبری سیب کی لالی کی طرح تھی، سر اور داڑھی کے بال ایک نورانی آبشار کی طرح تھے۔ وہ ایک عام آدمی ہوتے ہوئے بھی خاص آدمی نظر آتے تھے۔ زندگی پرسکون اور باوقار، سادہ وحلیم طبیعت اور جن کو ان کی قربت نصیب ہوئی وہ خوب جانتے ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے کے دوران اور بعد ایک خاموشی اور خوشی کا احساس ہوتا تھا۔ علم اور کتابوں کی کشش نے مرحوم کو ہمیشہ متحرک رکھا۔ آپ کی تحریروں میں ایک صندوق کا ذکر کئی بار ملتا ہے جس میں صرف کتابیں ہوتی تھیں اور وہ جہاں کہیں جاتے اسے اٹھائے پھرتے تھے۔ یہ کتابیں دین اور طب کے موضوعات پر مبنی تھیں۔ اس کے علاوہ مرحوم کے پاس قرآن پاک کا ایک قلمی نسخہ بھی تھا جو راقم ان کی اجازت سے لندن لے گیا اور آج بھی میرے پاس موجود ہے۔ ان کتابوں کا علم تو وہ سیکھ چکے تھے مگر پھر بھی کبھی کبھار ورق گردانی فرماتے جیسے ان میں اپنے ماضی کی محنت اور جدوجہد کی تصویریں دیکھ رہے ہوں۔

بی ایم (پرائیویٹ لمیٹڈ) کے چیئرمین و بانی کی حیثیت کو کبھی بھی اپنے لئے وجہ امتیاز نہ سمجھا اور کبھی اشارۃً بھی کسی سے ذکر نہ فرماتے۔ ہومیو پیتھی کے حوالے سے اپنی علمی کاوشوں کو مسلسل اپنے فرزند ڈاکٹر امان اللہ بسمل کو منتقل کیا اور بفضل تعالیٰ ڈاکٹر امان اللہ بسمل کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ عزت سے سرفراز فرمایا اور ان کا شمار نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے دیگر ممالک میں چوٹی کے ہومیو پیتھ میں ہوتا ہے۔ اپنی ایک مخصوص خصوصیت یعنی ہر وقت کسی نہ کسی علمی کام میں مصروف رہنے کی عادت کو بھی اپنے بیٹے ڈاکٹر امان اللہ بسمل میں بدرجہ اتم منتقل کر دیا۔ نتیجۃً ڈاکٹر امان اللہ بسمل نے دنیائے ہومیوپیتھی میں ایک ایسا انقلاب برپا کر دیا کہ جس کی مثال تادم تحریر دنیائے ہومیوپیتھی میں ناپید ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ مرحوم ومغفور والد گرامی کی تعلیم وتربیت نے اس ادارے کی کامیابی اور ترقی میں ایک بنیادی محرک کا کردار ادا کیا۔

آپ کی نسل کو میں یہ پیغام دینے کی جسارت کر رہا ہوں کہ آج جو تعلیمی، سماجی معاشی اور معاشرتی عروج آپ کو نصیب ہے وہ ہمارے والد محترم جناب ڈاکٹر ثناء اللہ مرحوم ومغفور کی برداشت کی ہوئی بے پناہ دقتوں اور تکلیفوں کا ثمر ہے گو کہ وہ آج ہم میں موجود نہیں مگر ان کی یادیں نہایت ہی مُسرت آمیز اور فرحت افزا ہیں۔ آیئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں مقام اعلیٰ وعرفہٰ سے نوازے (آمین)

بقول شاعر:

ع پھول باقی نہیں خوشبو کا سفر جاری ہے

سوگواران

بیگم ومحمد سعید اللہ، بیگم ومحمد اکرام اللہ، بیگم وڈاکٹر امان اللہ بسمل، بیگم ومحمد حفیظ اللہ، بیگم وڈاکٹر اعجاز ناصر، بیگم وساجد حسین، بیگم ومحمد زاہد وعزیز واقارب۔

نیوانگلینڈسکول آف ہومیوپیتھی کے زیراہتمام "ٹیچنگ دی آرٹ اینڈسائنس آف ہومیوپیتھی" کے موضوع پرایک روزہ سیمینار

نمائندہ خصوصی (ذرائع) نیوانگلینڈ سکول آف ہومیوپیتھی کے زیراہتمام ڈاکٹر ہرسکولیٹر "ٹیچنگ دی آرٹ اینڈ سائنس آف ہومیوپیتھی" کے موضوع پر مورخہ 14 نومبر 2020ء کو آن لائن لیکچر دیں گے۔ ڈاکٹر ہرسکولیٹر بین الاقوامی شہرت یافتہ ہومیوپیتھک فزیشن اور سکالر ہیں اس سیمینار میں آن لائن شرکت کے لئے ویب سائٹ https://nesh.com/course-seminar پروزٹ کیا جاسکتا ہے۔

نیوہیمپشائرایسوسی ایشن آف نیچروپیتھ کی جانب سے ورچوئل کانفرنس کا انعقاد

نمائندہ خصوصی (ذرائع) ایسوسی ایشن کی جانب سے مورخہ 7-6 نومبر 2020ء کو دوروزہ ورچوئل کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے جوکہ آن لائن ہوگی۔ اس کانفرنس میں شمولیت بذریعہ موبائل یا لیپ ٹاپ کی جاسکتی ہے نیز سیشن کے دوران ماہرین سے سوال وجواب کئے جاسکتے ہیں۔ اس کانفرنس میں میریا نے مارچیز، ہیڈرضوکی صفیہ میک کارٹر، لوئز ایڈورڈ، سائنڈی گلبرٹ، پیٹر بونگنیرو، لائزالسکولر، ٹوڈبورن، مائیکل گیزسی، ایلن گیپے، ایمی روتھنبرگ اور ڈیبی ہملٹن اپنے تجربات سے شرکا کو مستفید فرمائیں گے اس کانفرنس میں شرکت کے لئے https://www.nhand.org پروزٹ کیا جاسکتا ہے۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹرعون محمد چمن ایریاسیلزمینجر، میڈیا کوآرڈینیٹر بی ایم فارماسیوٹیکل وانفارمیشن سیکرٹری ایچ پی سی اے پاکستان بی ایم ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکل لاہور کی جانب سے فسٹ ایڈ کی 10 میڈیسن کا گفٹ پیک شاہین ہومیوپیتھک میڈیکل کالج میں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اورفرسٹ ائیر کے طلباء وطالبات کوبطور گفٹ پیش کررہے ہیں۔ اس موقع پر بی ایم کے مارکیٹنگ ایگزیکٹو ہومیوپیتھک ڈاکٹر سلمان بھٹی، ہومیوپیتھک ڈاکٹر مبشرحسین وائس پرنسپل شاہین ہومیوپیتھک میڈیکل اور کالج کا دیگر عملہ بھی ان کے ہمراہ موجود ہے۔

شیخوپورہ میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر ابتسام (توحید ہومیو پیتھک سٹور) نے اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل (چیف ایگزیکٹو بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور) کی آمد پر پرجوش استقبال کیا مختلف موضوعات پر بات چیت اس موقع پر ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن (میڈیا کوارڈینیٹر بی ایم پاکستان)، گلفام خان، خرم شہزاد، عبدالرسول خضری، رائے اشفاق احمد کھرل بھی ان کے ہمراہ تھے۔

چوہدری محمد صفدر (النور ہومیو پیتھک سٹور بھکر) کی لاہور میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن (انفارمیشن سیکرٹری ایچ پی سی اے پاکستان) اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر شفاعت علی قادری سے ملاقات۔

شیخوپورہ میں ایم بشیر ہومیو پیتھک سٹور کا افتتاح مہمان خصوصی اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل (چیف ایگزیکٹو بی ایم ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکلز لاہور)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر حافظ عابد فاروق چوہدری (سونیکسو لیبارٹری)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن (انفارمیشن سیکرٹری ایچ پی سی اے پاکستان)، گلفام خان (عبداللہ ہومیو پیتھک سٹور لاہور)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر خرم شہزاد (نیشنل ہومیو پیتھک سٹور، شاہدرہ لاہور)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایم ایس وکیل (آئیڈیل ہومیو پیتھک سٹور، لاہور)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عبدالرسول خضری، ہومیو پیتھک ڈاکٹر رائے اشفاق احمد کھرل، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سطان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محسن مغل، ہومیو پیتھک ڈاکٹر قمر اقبال اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر بلال کی خصوصی شرکت۔

ایچ پی سی اے شیخوپورہ کے آرگنائزر ہومیو پیتھک ڈاکٹر بلال اور ان کی ٹیم نے اسکالر و ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل (صدر ایچ پی سی اے پاکستان) سے ملاقات کی اس موقع پر ہومیو پیتھک ڈاکٹر عون محمد چمن (میڈیا کوارڈینیٹر بی ایم پاکستان)، گلفام خان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر خرم شہزاد، رائے اشفاق احمد کھرل اور عبدالرسول خضری بھی ان کے ہمراہ تھے۔

شیخوپورہ میں واپسی پر مشاورتی میٹنگ کے بعد کی تصویر

ہومیو پیتھک ڈاکٹر اختر علی اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر عاقلہ اختر (چیئرپرسن لیڈیز ونگ ایچ پی سی اے سندھ) کی ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد قاضی اشرف خلیل سے ان کے کلینک پر ملاقات۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد قاضی اشرف خلیل نے الحمدللہ صحتیابی کے بعد دوبارہ اپنی خدمات شروع کر دی ہیں اس پر ڈاکٹر صاحب کو مبارکباد دی گئی اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد قاضی اشرف نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ جلد ایچ پی سی اے ایجوکیشنل اور فلاحی سرگرمیوں کا آغاز کیا جائے گا۔

بی ایم مینوفیکچرنگ یونٹ مندوبین کی توجہ کا مرکز

نمائندہ خصوصی (دی ہومیوپیتھک نیوز) مورخہ 19/10/2020 بروز پیر کو ٹاؤن شپ لاہور سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر سلمان منہاس کی زیر قیادت ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے ایک وفد نے

بی ایم پروڈکشن یونٹ کا وزٹ کیا۔ جن میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابر رضا، ہومیو پیتھک ڈاکٹر بابر علی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عمران خان، ہومیو پیتھک ڈاکٹر جاوید حاکم، ہومیو پیتھک ڈاکٹر منیر احمد، لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر تسنیم چوہدری، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سلامت علی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ریاض الدین، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عبدالوحید عطاری، ہومیو پیتھک

ڈاکٹر آصف محمود، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اشفاق احمد، ہومیو پیتھک ڈاکٹر قیصر رفیق، ہومیو پیتھک ڈاکٹر حافظ محمد جمیل احمد، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد یوسف اکبر، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد نعیم زیدی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اسلم، ہومیو پیتھک ڈاکٹر شبیر احمد، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد حسین شاہد، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایس ایم شمس الدین، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایم عاصم نذیر اور لیڈی ہومیو پیتھک ڈاکٹر یاسمین کوثر شامل تھے۔

دوران وزٹ وفد نے بی ایم پروڈکشن یونٹ کا تفصیلی دورہ کیا اور 36 شعبہ جات کے تفصیلی معائنہ کے دوران پروڈکشن یونٹ میں جاری ادویہ سازی کے عمل کا بغور مشاہدہ کیا اور اس کی کوالٹی کو بے حد سراہا۔ اختتام پر معزز مندوبین کو Certificate of Deligation پیش کیے گئے۔

مندوبین نے پروڈکشن یونٹ وزٹ کے بعد اپنے تاثرات قلمبند کراتے ہوئے بی ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی اعلیٰ معیار کی ادویہ سازی اور ادویات کی تیاری کے عمل کو انتہائی تسلی بخش قرار دیا۔

وزٹ کے اختتام پر وقفہ سوالات کے دوران معزز مندوبین کی چیف ایگزیکٹو امان اللہ بسمل سے براہ راست ملاقات ہوئی۔ وقفہ سوالات میں بی ایم کی سائنسی تحقیقات اور تجربات پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔

ہومیوپیتھک اسکالروڈاکٹرامان اللہ بسمل چیف ایگزیکٹوبی ایم ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکل لاہوروصدرایچ پی سی اے پاکستان یاسرنیاز ہومیوپیتھک میڈیکل کالج لاہور میں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اورفرسٹ ائیر کے طلباء وطالبات میں فسٹ ایڈ کی 10 میڈیسن کا گفٹ پیک بطور گفٹ پیش کررہے ہیں۔اس موقع پر بی ایم ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکل کے میڈیا کوآرڈینیٹرعون محمد چمن،ہومیوپیتھک ڈاکٹر طاہر نظامی فنانس سیکرٹری ایچ پی سی اے پاکستان،ہومیوپیتھک ڈاکٹر ناصر،ہومیوپیتھک ڈاکٹر یاسر،ہومیوپیتھک ڈاکٹر سلمان بھٹی اور کالج کا دیگر سٹاف بھی ان کے ہمراہ موجود ہے۔

ہومیوپیتھک اسکالروڈاکٹرامان اللہ بسمل چیف ایگزیکٹوبی ایم ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکل لاہوروصدرایچ پی سی اے پاکستان نورمیموریل ہومیوپیتھک میڈیکل کالج لاہور میں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اورفرسٹ ائیر کے طلباء و طالبات میں فسٹ ایڈ کی 10 میڈیسن کا گفٹ پیک بطور گفٹ پیش کررہے ہیں۔اس موقع پر بی ایم ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکل کے میڈیا کوآرڈینیٹرعون محمد چمن،ہومیوپیتھک ڈاکٹر طاہر نظامی فنانس سیکرٹری ایچ پی سی اے پاکستان وڈائریکٹرگروپ آف نورمیموریل ہومیوپیتھک کالج،ہومیوپیتھک ڈاکٹر کاشف رضوی،ہومیوپیتھک ڈاکٹر بلال"ہومیوپیتھک ڈاکٹر سلمان بھٹی اور کالج کا دیگر سٹاف بھی ان کے ہمراہ موجود ہے۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد طاہر نظامی ڈائریکٹرگروپ آف نورمیموریل ہومیوپیتھک میڈیکل کالج وفنانس سیکرٹری ایچ پی سی اے پاکستان بی ایم ہومیوپیتھک فارماسیوٹیکل لاہور کی جانب سے فسٹ ایڈ کی 10 میڈیسن کا گفٹ پیک حمید میموریل ہومیوپیتھک میڈیکل کالج لاہور میں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اورفرسٹ ائیر کے طلباء وطالبات کو بطور گفٹ پیش کررہے ہیں۔اس موقع پر بی ایم کے مارکیٹنگ ایگزیکٹو ہومیوپیتھک ڈاکٹر سلمان بھٹی،ہومیوپیتھک ڈاکٹر سلمان ادریس وائس پرنسپل حمید میموریل ہومیوپیتھک میڈیکل کالج اور کالج کا دیگر عملہ بھی ان کے ہمراہ موجود ہے۔

انتقال پر ملال

نمائندہ خصوصی (عون محمد چمن) ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد عظیم چوہدری (اسلامک ہومیو پیتھک کلینک، ٹوبہ ٹیک سنگھ 0334-6280803) کی والدہ محترمہ رضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔

زاہد اکرم (ماڈرن ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک، راولپنڈی 0312-5559142) کے والد رضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد شبیر ملک (ہومیو کلینک، دریا خان مری ضلع نوشہرو فیروز 0300-3214276) کے پوتا، پوتی رضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر غلام عباس ہوڑا (وسیم ہومیو پیتھک کلینک، لودھراں 0300-6808792) کی والدہ محترمہ رضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔

بی ایم، نیچرز پرائیڈ وادارہ دی ہومیو پیتھک نیوز سوگوران اور لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے

اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے

اور ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

First off all I discuss with you the some basic definitions.
What is fever.
A rise in body temperature from normal temperature is Fever.
Normal Temperature 37 C or 98.6 F
The other term for fever is pyrexia or hyperthermia.
If the body temperature is less than normal temperature this condition is called hypothermia which is medical emergency.
Cause of Typhoid Fever is a bacteria which name is Salmonella Typhi. So the Typhoid Fever is result of a bacterial infection.
There are four types of microorganisms which affect the human beings. Microorganisms mean the leaving things which cannot be seen by normal eyes and to see them we need the help of microscope.

1. Bacteria.
2. Fungus.
3. Parasite,
4. Virus.

Incubation period of typhoid fever is from one to three weeks.
Incubation period is the period of time from the entry of causative microorganism into the human body to the appearance of first of symptoms.
Signs and symptoms of Typhoid Fever
Signs and symptoms are likely to develop gradually — often appearing one to three weeks after exposure to the disease.
Early illness
Once signs and symptoms do appear, you are likely to experience:
Fever that starts low and increases daily, possibly reaching as high as 104.9 F (40.5 C). This type of fever is also called step ladder fever.
Headache, Weakness and fatigue, Muscle aches, Sweating, Dry cough, Loss of appetite, and weight loss, Abdominal pain, Diarrhea or constipation, Rash, Extremely swollen abdomen.
Remember Typhoid Fever is an infection of intestine so it is also called Enteric Fever.

Later illness

If you do not receive treatment, you may: Become delirious, Lie motionless and exhausted with your eyes half-closed in what's known as the toxic typhoid state
In addition, life-threatening complications often develop at this time.
In some people, signs and symptoms may return up to two weeks after the fever has subsided.
Fecal-oral transmission route
The bacteria that cause typhoid fever spread through contaminated food or water and occasionally through direct contact with someone who is infected. In developing nations, where typhoid fever is established (endemic), most cases result from drinking contaminated water and poor sanitation. The majority of people in industrialized countries pick up typhoid bacteria while traveling and spread it to others through the fecal-oral route.
This means that Salmonella typhi is passed in the feces and sometimes in the urine of infected people. You can have the infection if you eat food handled by someone with typhoid fever who has not washed his hands carefully after using the toilet. You can also become infected by drinking water contaminated with the bacteria.
DIAGNOSIS OF TYPHOID FEVER.
Medical and travel history.
Blood culture. During first week of fever. Positive for Salmonella Typhi
Typhi dot test. Positive
Widal test. Positive.
CBC: High number of total white blood cells count (TLC)
High number of Neurtophils count.
There are five types of white blood cells:

1. Neurtophils
2. Lymphocytes
3. Basophils
4. Esinophils
5. Monocytes.

Conventional allopathic treatment of Typhoid Fever

Paracetamol for fever, body pain, headache and joint pain.
Antibiotic: Ciprofloxacin, cefixime, azithromycin, ceftriaxone,
Multivitamin: Syp Lysovit.
Flagyl and Lomotil for loose motions.
Nospa Forte tablets or injections for abdominal pain.

Homeopathic treatment of Typhoid Fever
Make a combination of the following homeopathic medicines and give 5 drops of this combination every ½ hour until the patient fever starts to decrease down and then increase the duration of giving this combination to every 2 hours. When there is no more fever then increase the duration of this combination to four times daily for 3 more days and then stop this combination. This is my method. Anyone can choose his own combination or single medicine and method of repeating the dose.
Combination which I use to treat the Typhoid Fever is:
Arsenic album 30.
Baptisia 30.
China 30.
Eupatorium perf 30.
Pyrogenum 30.
Precautions during Typhoid Fever

Dr. M. Nasir Siddiqui
MBBS, RMP. PMDC Reg No: 25901-S
DHMS, RHMP. NCH Reg No: 37700
MD. Alternative Medicine
Ex-Medical Officer:
Medical Unit-II, JPMC Karachi.
Ex lecturer of medicine:
Jinnah Homeopathic Medical College

Typhoid Fever

Causes, signs and symptoms, diagnosis, treatment, complications, prevention and precautions

First off all I discuss with you the some basic definitions.

What is fever.

A rise in body temperature from normal temperature is Fever.

Normal Temperature 37 C or 98.6 F

The other term for fever is pyrexia or hyperthermia.

If the body temperature is less than normal temperature this condition is called hypothermia which is medical emergency.

Cause of Typhoid Fever is a bacteria which name is Salmonella Typhi. So the Typhoid Fever is result of a bacterial infection.

There are four types of microorganisms which affect the human beings. Microorganisms mean the leaving things which cannot be seen by normal eyes and to see them we need the help of microscope.

1. Bacteria.
2. Fungus.
3. Parasite,
4. Virus.

Incubation period of typhoid fever is from one to three weeks. Incubation period is the period of time from the entry of causative microorganism into the human body to the appearance of first of symptoms.

Signs and symptoms of Typhoid Fever

Signs and symptoms are likely to develop gradually — often appearing one to three weeks after exposure to the disease.

Early illness

Once signs and symptoms do appear, you are likely to experience:

Fever that starts low and increases daily, possibly reaching as high as 104.9 F (40.5 C). This type of fever is also called step ladder fever.

Headache, Weakness and fatigue, Muscle aches, Sweating, Dry cough, Loss of appetite, and weight loss, Abdominal pain, Diarrhea or constipation, Rash, Extremely swollen abdomen.

Remember Typhoid Fever is an infection of intestine so it is also called Enteric Fever.

Later illness

If you do not receive treatment, you may: Become delirious, Lie motionless and exhausted with your eyes half-closed in what's known as the toxic typhoid state

In addition, life-threatening complications often develop at this time.

In some people, signs and symptoms may return up to two weeks after the fever has subsided.

Fecal-oral transmission route

The bacteria that cause typhoid fever spread through contaminated food or water and occasionally through direct contact with someone who is infected. In developing nations, where typhoid fever is established (endemic), most cases result from drinking contaminated water and poor sanitation. The majority of people in industrialized countries pick up typhoid bacteria while traveling and spread it to others through the fecal-oral route.

This means that Salmonella typhi is passed in the feces and sometimes in the urine of infected people. You can have the infection if you eat food handled by someone with typhoid fever who has not washed his hands carefully after using the toilet. You can also become infected by drinking water contaminated with the bacteria.

DIAGNOSIS OF TYPHOID FEVER.

Medical and travel history.

Blood culture. During first week of fever. Positive for Salmonella Typhi

Typhi dot test. Positive

Widal test. Positive.

CBC: High number of total white blood cells count (TLC)
High number of Neurtophils count.

There are five types of white blood cells:

1. Neurtophils
2. Lymphocytes
3. Basophils
4. Esinophils
5. Monocytes.

Conventional allopathic treatment of Typhoid Fever

Paracetamol for fever, body pain, headache and joint pain.

Antibiotic: Ciprofloxacin, cefixime, azithromycin, ceftriaxone,

Multivitamin: Syp Lysovit.

Flagyl and Lomotil for loose motions.

Nospa Forte tablets or injections for abdominal pain.

Homeopathic treatment of Typhoid Fever

Make a combination of the following homeopathic medicines and give 5 drops of this combination every ½ hour until the patient fever starts to decrease down and then increase the duration of giving this combination to every 2 hours. When there is no more fever then increase the duration of this combination to four times daily for 3 more days and then stop

You Ask? WE ANSWER

THE MOUTH AND TEETH PROBLEMS

Our dentist has suggested that he crown one of my wife's teeth.
Why would he recommend this?

I heard on the radio the other day that there is a new kind of porcelain veneer that is being bonded to teeth. Can you tell me more about it?

If you have a tooth that is too worn or discoloured to be repaired by regular bonding, a solution-short of a crown-may be to apply a veneer, especially the new kind of veneer made of the porcelain you mention.

A veneer is a thin shell of acrylic, composite resin, or porcelain that is made to adhere to the front surface of a tooth. The newer porcelain veneers are stronger, more resistant to breaks, chips and stains, and last longer than acrylic or composite veneers, or than conventional bonding. In addition, porcelain is the most natural-looking tooth material available. Veneers made of it are thinner than those made of acrylic and they bond better to tooth surfaces. Unfortunately, they are also more expensive. Whatever type of veneer you choose, the process of applying it may require several trips to your dentist's surgery.

503. Retention of urine from operation
(a) Ratanhia
(b) Rheum
(c) Causticum
(d) Sabina
504. Facial paralysis from wetting
(a) Rhus tox, Caust
(b) Sanicula
(c) Sticta pul
(d) Tarentula c
505. Sciatica from wet weather
(a) Ustilago m
(b) Trillium pend
(c) Ruta g
(d) Rhus tox
506. Stiffness of limbs from physical exertion
(a) Rhus tox
(b) Lyssin
(c) Magnesia mur
(d) Kalmia lat
507. Asthma from odors
(a) Iodum
(b) Hypericum
(c) Sanguinaria
(d) Murex
508. Sea-sickness brings on vomiting
(a) Bryonia, Tabac
(b) Physostigma
(c) Psorinum
(d) Squilla
509. Sciatica caused by wet weather
(a) Sanguinaria can
(b) Sanicula
(c) Stannum met
(d) Rhus tox
510. Weakness from heat of sun
(a) Thlaspi bursa
(b) Seleniom, Nat.c
(c) Vaccinium
(d) Vipera
511. Diarrhea from milk
(a) X-ray
(b) Zincum met
(c) Sep, Sulph, Aeth, Calc. c, Mag-m, Nat. c
(d) Rhododendron
512. Diarrhea from boiled milk
(a) Sep, Nux-m
(b) Sambucus nigra
(c) Lac can
(d) Helonias
513. Sleeplessness from excitement
(a) Hydrastis can
(b) Glonoine
(c) Sep, Coff, Hyos, Nux v
(d) Kalmia lat
514. Shock, surgical from operation
(a) strontia carb
(b) Lithium carb
(c) Lyssin
(d) Magnesia mur
515. Congestion of head from wine
(a) Mercurius duls
(b) Mezereum
(c) Silicea
(d) Naja t.
516. Sleeplessness from mental strain
(a) Nux vomica
(b) Petroleum
(c) Passiflora
(d) Physostigma
517. Sleeplessness, from grief
(a) Malandrium
(b) Ratanhia
(c) Ign, Nat. mur
(d) Ruta g.
518. Sleeplessness from excitement
(a) Coff, Hyos, Nux v, sep
(b) Sabina
(c) Sarsaparilla
(d) Squilla

HOMOEOPATHIC TREATMENT
Before Surgery & After surgery

INTESTINAL OBSTRUCTION

Here, it takes the shape of U-shaped valves and the mucous membrane below this parchment becomes a whitish parchment.

At the anal-verge, there is another plexus, called the External haemorrhoids.

Between the muscles and the pelvic bone, there is collection of fat which is known as Ischeo-recral fat.

In the internal-plexus, everybody has the congestion; but in the disease, there positions of 3, 7 and 11 O' clock, when the patient is lying on the back.

IMPERFORATE ANUS

Congenital condition is the Imperforate Anus, when there is no free communication between the rectum and the exterior.

It is one of the common abnormalities. It is the duty of the nurse to see that the rectum is alright at the time of birth of the child.

There are three conditions:

1. True Imperforate Anus: There is a big gap between the two.
2. Membranous type: There is only a thin membrane joining the two.
3. Stenosis type: There is a pin point opening.

In the true-imperforate condition in majority of cases, there is a small track which goes in the vagina in the females and in the urethra in the males. If the condition is ignored, the air goes on collecting in the abdomen causing distension which is a very serious condition and should be met with care.

In Stenosis, patient has passed only a thin and a little meconium; treatment in this case is very simple, put the finger in the stenosis, tear and correct the position.

In the membranous type, the membrane looks like blue colour. Here also, the treatment is simple; cut a bit and put the finger into it and tear it off.

If it is communicating in the vagina, make the track bigger so that the faecal matter and meconium comes out, and then leave the condition, till the child grows up to 1 year of age.

In the males, or if there is no communication, the treatment depends upon the distance between the two exterior skin and the rectum inside.

We wait for 8 to 12 hours; patient will swallow air which will reach to this part; then take X-ray by handling the child in inverted position and by placing the metal piece at the pit outside, and this distance is measured.

If the distance is ¾" to 1" we do the operation from below. And if the distance is more than 1" another opening is made in the abdomen Colotomy is done; till the child grows upto the age of 1 to 2 years.

Then, a series of operations is undertaken. After this joining the results are not very good because the sphincter does not work

To be continued...

pulp from time to time into the duodenum. this process could be aided by drinking water.

drinking water about an hour and a half after a meal is recommended, to wash out excess acids and bile and reduce the toxic load on the stomach.

we can feel this periodic churning of the stomach. some gurgles and rumbling proceed from the abdominal cavity as the food moves into the intestines. however, by the time the food reaches the colon we do not feel anything, unless there iS SOME MOVEMENT OF GAS.

around 2 or 3 a.m. the colon begins to get full, and needs to be evacuated. drinking a large quantity of water as soon as you wake up, at about 6 a.m. or so would help in this process.

since there is a large gap of about eight hours in the night when there has been little or no water intake, the acids left over in the stomach have not been evacuated by the time we get up in the morning, by which time they could have become mildly toxic. an indication of this is that unfresh or stale or bitter taste in the mouth that we get upon awakening. this can be removed at once, by, after rinsing the mouth and brushing the teeth, drinking at least 2 glasses of water before doing anything else.

you could find that drinking a large quantity of water in the morning upon awakening not only gives you a good clear bowel movement, but also refreshes you and gets the blood circulation going in a healthy way. you will not need your "bed tea" or "bed coffee" to get you going. tea or coffee drunk first thing in the morning is considered to be a very unhealthy habit, as it raises the acidity in the system and is an enemy to the liver. if you absolutely must have tea or coffee, you are welcome to drink it after first drinking those two glasses of water. this practice should surely make the work of the stomach easier and reduce your digestive problems.

people who are not used to drinking water like this may experience mild nausea or may actually vomit on drinking water first thing in the morning. this is an indication of the biliousness within the system. my advice: go vomit, and drink another glass again. keep doing this every morning till you can easily retain the water. that will be the first step towards solving your stomach and liver problems. in major disorders such as kidney failure, however, water intake should not be forced or increased drastically, as the system is too inefficient to handle it at once.

if you find it difficult to drink water during the cold season, then warm it up a bit and drink. you'll find that it improves your circulation and even induces a mental happiness, giving joy and peace of mind, and a positive attitude toward the new day.

start on this good habit now, instead of waiting for disease to strike. no doubt it is when we are ill and desperate only that we are willing to try anything. the drinking of water in such a manner may be 'difficult to stomach' only mentally, but put it into practice and experience the world of good it brings you.

in fact, many of us suffer from mild stomach problems from time to time. we are not always aware of it, and do not always take them seriously. but they can be prevented and/or

To be continued...

BY Homoeopathic Doctor
Rehan Farooq
DHMS (Pak) RHMP (Pak)

Disorders of the Digestive System and Homoeopathic Therapeutics

THE ROLE OF WATER IN MAINTAINING THE HEALTH OF THE STOMACH

one major role of water, and drinking large quantities of it, is to physically wash out the left-over food particles adhering to the walls of the stomach, which could putrefy and cause damage.

water is a cooling agent, and thus helps to dispel heat within the tract. when speaking about this i would like to say that there is no need whatever to take refrigerated water and drinks under the assumption that they will cool you down. it is actually, to my mind, on the contrary! for, due to the drastic difference in temperature of refrigerated water/drinks and that of your own body, the stomach is forced to warm them up for absorption, and hence works harder in the process. refrigerated water therefore is a slave to the mouth, but not necessarily so to the stomach.

sufficient amount of water intake, by promoting proper blood supply to the organs, would enhance and moderate the functioning of the glands (stomach glands, liver and pancreas). thus they are more likely to produce secretions of exactly the concentration and quantity required. less intake of water results in less blood supply to the organ, less fluid supply too, and more concentrated secretions.

THE BEST TIMES TO DRINK WATER:

as mentioned earlier, i recommend the drinking of plain water, about two glasses at a time, at regular intervals throughout the day, except during meals.

the reason why i do not recommend the drinking of large quantities of water during mealtime is

that it could dilute the digestive juices and interferes with the process of digestion. if you absolutely must drink something while eating, as many of us in india do, under the assumption that it "helps wash down" the food, then drink lemon juice, fruit juice, cummin decoction or soup.

and if, instead, you drink a large quantity of water about half-an-hour before meals, it would wash down excess enzymes and clear the way for a good meal. you might find that drinking water thus would give you a good, adequately moderated appetite.

the stomach finishes the major portion of its share of digestion within an hour-and-a-half after each meal. foods rich in carbohydrates and starch are the first to be passed on to the duodenum. leafy vegetables take a little longer, and so does meat. about an hour and a half after the meal the stomach is not entirely empty, but has disposed of the major bulk, and sends a roll or two of food

SR.#	REMEDY NAME	SYNONYMS	SPECIFIC SYMPTOMS FOR IMMEDIATE PRESCRIPTION
1579	Thymol	Thyme Camphor	It is indicated in pathological emission, paripism and prostatorrhea. Specific for hookworm disease. Thymol's general action on the stomach, genital organ and to a small extent, on the nervous system. Excessive salivation with nausea. Nightly seminal discharge. Blood streaked-leucorrhea. Neurasthenia and sexual weakness. Whooping- cough. Cancer of prostate. Increased sexual desire in male.
1580	Thymus Serpyllum	Wild Thyme	Thymol is very powerful germicide, killing the germ of typhoid fever in thirty minutes. Respiratory infection of children. Dry nervous Asthma, whooping cough, sever spasm butt little sputum. Ringing in ear with feeling of pressure in head. Burning in pharynx- sore throat worse empty swallowing, blood vessels dilated, dark.
1581	Thymus Vulg	Thyme	It is indicated in productive cough, Acute bronchitis, Asthma , catarrh and inflammation of upper respiratory Tract, Dyspepsia, colic , flatulence, diarrhea (notably in children) and tonsillitis condition.
1582	Thyroidinum	Thyroid gland	It is indicating in anemia, muscular weakness, sweating, headache, nervous tremor of face and limb, tingling sensation, paralysis. Heart rate increased, exophthalmous and dilation of pupils. In myexedema and cretinisim its effect are striking. Effective result in undescended testicle in boys. Breast tumors. Cystic tumor of the breast. Lack of breast- Milk. Vomiting of pregnancy. Uterine fibroids.Tachycardia. Nocturnal bedwetting. Goiter Myedema with hair loss and cretinism. Rheumatoid Arthritis. Arrest development of children. Convulsion in the nursing children, related to febrile cutting of teeth. Obesity. Psorises. Tuberculosis
1583	Tilia Europaea	Linden	It is indicating in intense sore feeling about the abdomen and profuse warm sweat which gives no relief. It is useful in peritonitis cases.it effective in puerperal metritis and other disorders of the female generative sphere. Intense soreness of the abdomen. Neuralgia. Rheumatism. The more he sweats he greater the pain.
1584	Tinctura Calendula	Pot Marigold	A Most remarkable healing agent, applied or given internally in potency. Useful for open wound, part that will not heal, ulcer, etc. it has power to produce local exudation and help to make the acrid discharge healthy and free. Hemostatic after tooth extraction. Pain is excessive and of all proportion of injury. Great disposition to take cold, especially in damp weather. Cancer, interrcurrent remedy cold hands. Painful swelling of submaxillary gland worse on moving head.
1585	Tinospora Cord		It is indicating in ailments such as dengue, where it enhances the count of blood platelets. It also increases white blood cell and is an immune-stimulant. With properties such as hepatoprotective, it is good for the liver, and also has antioxidant properties, that remove the potentially damaging oxidizing agents. It also helps in treating fever, backache, joint pain and headache as it reduces the lipoproteins that are responsible for cholesterol accumulation in the blood. Also, in case of vomiting of bile juices, this medicine helps in regulating the acid levels of the body.

HOMOEOPATHIC PHYSICIAN'S DESK REFERENCE

An Exceptional Practicing Secrets

Amanullah Bismil (Consultant Homoeopathician)

SR.#	REMEDY NAME	SYNONYMS	SPECIFIC SYMPTOMS FOR IMMEDIATE PRESCRIPTION
1571	Thallium sulphuricum		Hair loss due to nervous condition like stress. Menopausal syndrome.
1572	Thea chinensis	Tea	Help support to relieve the symptoms of nervous insomnia. Patient is sleepy during the day, but the wakeful and restless at night, with vascular excitement and restlessness. It is useful in precordial distress with palpitation of the heart. Pulse rapid and irregular. It is of service in the dyspepsia of tea drinkers when there is a faint gone sensation referred to the stomach.
1573	Theridion curassavicu	Black spider of curacoa	It is used in periodical headaches. The pain is over the left eye and is throbbing and shooting in character. It is aggravated by the heat of sun and noises and is attended with vertigo and nausea. Useful in acute phthisis. Cardiac anxiety and pain. Sensitive spines and stinging pains at various parts of the body.
1574	Thevetia nereifolia	Cerbera thevetia	Tendency to sleep, disturbed every three to four minutes by irritation in the throat and the discharge of a mouthful of frothy mucus with a sort of gulp.Diarrhoea and vomiting
1575	Thiosinaminum		Lupus, chronic, enlarged glands, strictures and for dissolving scar tissue. It is effective in stricture of the rectum and tinnitus aurium where the ossicles were bound down by fibrous bands.
1576	Thlaspi bursa pastoris	Capsella bursa pastoris	It is indicated in haemorrhages, especially those that are uterine in origin. Haemorrhage accompanying uterine fibroids, metrorrhagia with uterine colic; she scarcely recovers from one period before another begins. It is useful in chronic cystitis, dysuria and spasmodic retention of the urine; also renal colic, gravel, brick dust sediment and phosphatic deposits in the urine.
1577	Thuja Lobbi	Red Cedar	It is indicated in emaciation and constipation. Chilly and the limbs are cold. Lack of will-power. Indifferent to everything except for his obsession with his own suicide. Depressive neurotic condition.
1578	Thuja Occidentals	Arbor vitae	Thuja acts chiefly on the mucous membrane of genito-urinary tract, intestine, skin, mind, nerve, gland, occiput and left side. Most effective remedy in warty growths, vegetation condylomata, spongy tumor. Thuja is the remedy for soft, exuberant, fungoid tissue, polyps, condylomata, warts, pediculated, black, and suppressed. Rapid exhaustion and emaciation. Vaccinosis, never well since vaccination, neuralgia, skin troubles. Rheumatism. Paralysis. Suppressed Gonorrhea. Post-nasal catarrh. Fixed ideas, as if a strange person were at his side, as if soul and body were separated, as if something alive in abdomen. Dullness of mind. Flatulence and distention of abdomen. Ovarian cysts. Head pain as if pierced by a nail. Offensive smelling from male genitals. Anal warts.

SAYING OF THE PROPHET MUHAMMAD ﷺ

حضور ﷺ نے فرمایا

”ان امتی یدعون یوم القیامة غرا محجلین من آثار الوضوء“ ۔

(مشکوة ص ٣٩)

حضرت ابو ہریرہؓ۔ ”میری امت کو قیامت کے دن اس طرح بلایا جائے گا کہ ان کی پیشانیاں اور ان کے پاؤں وضو کے آثار کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے۔“

(بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ص۳۹)

Hazrat Abu Huraira (R.A.):

"My Ummah will be called on the Judgment Day in a way that their foreheads and feet will be luminous owing to the effects of ablutions."

(Bukhari, Muslim and Mishkaat ul Masabih. P. 39)

MONTHLY
THE HOMOEOPATHIC News

Inside this issue...

HONORARY EDITORIAL BOARD

Mohammed Saeedullah
Chief Patron

Deputy Chief Patron	**Mohammad Ikramullah**
Chief Editor	**H/Dr. Amanullah Bismil**
Editor	**M. Hafeezullah**
Cir. Manager	**Faisal Majeed**
Bureau Chief Germany	**Dr. Ye-Ls-Caoue**
Bureau Chief Malaysia	**M. Shafique**
Bureau Chief Srilanka	**P. Jayanetti**
Bureau Chief Florida (USA)	**Mr. Miro Posavec**
Bureau Chief Singapore	**H/Dr. Noor-e-Zain**
Bureau Chief Bangladesh	**H/Dr. Amin-ul-Haq**
Legal Assistance	**Sufyan Omer Advocate**

BUREAU CHIEF PUNJAB / A.J.K

Syed Mahmood Hussain
Zahoor Ahmad
Shahbaz Sadiq
Ali Ahsan
Hassan Saleem
Muhammad Ashraf
H/Dr. Tariq Hussain
Badi-uz-Zaman Shah
Shafqat Abbas
H/Dr. Muhammad Rafaqat Chaudhary

BUREAU CHIEF KARACHI

Ghulam Hussain

BUREAU CHIEF INTERIOR SINDH

H/Dr. Ghulam Akbar Mughal   H/Dr. Zahid Hussain Hullio

BUREAU CHIEF / GILGIT BALTISTAN K.P.K

Talib Jan   Wazir Muhammad   H/Dr. Ahsanullah

BUREAU CHIEF / BLOCHISTAN

Shafqat Abbas

Art Editor

Arsalan Khan / Rashid Mehmood

PUBLISHED BY

AMANULLAH BISMIL
39-Shalimar, Road, Garhi Shahu, Lahore 39-Pakistan

PRINTED AT

J.A.M PRINTERS
42-Nisbat Road, Lahore-Pakistan

36 Saying of the Prophet MUHAMMAD (PBUH)

35 Homoeopathic Physician's Desk Reference

33 Homoeopathic Works

31 Homoeopathic Treatment Before Surgery & After Surgery

30 The Therapeutic & Materia Medica

29 U ask we answer

28 Typhoid Fever

PRICE

Pakistan	**Rs. 50/=**
By: Ordinary Mail	**Rs. 700/=**
By: Registered Mail	**Rs. 1200/=**
For foreign subscribers	**US$ 40/=**

CORRESPONDENCE ADDRESS

THE HOMOEOPATHIC NEWS

39-Shalimar Road, Garhi Shahu, Lahore 39-Pakistan.
Tel: (92-42) 36302873-36312924, Fax: (92 -42) 36365144

Just Ring or Write and receive your The Homoeopathic News at your Door. You can also send us your suggestions, feedback and your views about our magazine via e-mail. Our e-mail address is as under: -

dhomoeopathicnz@gmail.com

A STEP AHEAD IN HOMOEOPATHY
BM Homoeopathic
Pharmaceuticals
ISO 9001-14001&GMP Certified
/BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
@BM-Homoeopathic-Pharmaceuticals
http://www.bm-hp.com

Dr. Muhammad Sanaullah
Founder of BM (Pvt) Ltd.
1924-2005

MONTHLY

SERVING HOMOEOPATHY NATION WIDE & INTERNATIONELLY

The HOMOEOPATHIC News

Regd. No. T-158/16188-CPL No. 85

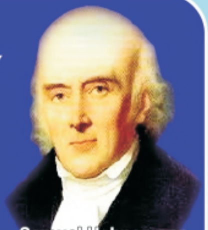

Samual Hahnemann
Founder of Homoeopathy
1755-1843

NOVEMBER 2020

ایچ پی سی اے کی مرکزی قیادت کی سربراہی میں کمیٹی ممبران کی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو سے ملاقات

ہومیو پیتھک کمپنیشن ادویات انلسٹمنٹ اور صوبائی ریگولیٹرز ڈرگ انسپکٹر صاحبان کی کاروائی کی بابت تحفظات

ہومیو پیتھک فارماسیوٹیکل اینڈ کیمسٹ ایسوسی ایشن پاکستان کے انتخابات مکمل

اسد پرویز قریشی چیئرمین، محمد اقبال سینئر وائس چیئرمین اور رراز محمد وائس چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان بلا مقابلہ منتخب

سابق چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان محمد طیب، چیئرمین پولیٹیکل ونگ جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم قریشی اور دیگر کی پاکستان بھر سے مبارکباد